

۵۸ AUGUSTINE 3 COPY 1812

آبریلیوس آئینس کے

اقرارات

ہن کا ترجمہ ماری بن میولٹ
ہوا تو ہم نے زبان و لہجہ سے
زبان اردو میں کیا اور معائنات کی زندگی
کے احوال کو بھی سمجھ کر کتاب میں درج فرما
نا تھا اے باریں ہوا بھی
ہن میں شوق و کوشش رہی تا آبادی میں طبع ہوئی

۱۹۵۷ء

THE UNIVERSITY OF CHICAGO PRESS

۱۹۵۷ء

فہرست و خلاصہ مضامین

پہلے باب میں - آستینیں غذا کی غذا بنانا
 کرنے کے بعد یہ کہتا ہے کہ کھانا کون کون کھائیں
 میری بہادر شخص سے لیکر میرے بچے۔ جو میری
 برس تک غذا کی طرف سے غطا ہوئے اور
 میرے بھی بتلا دیا کہ کون کون برائیاں میرے
 بچپن میں کھین میں کھجور سے ہوئیں اور کون
 کون کھیل اور شائستہ قبیل علم سے بڑھ کر کھیل
 اپنی طرف راغب کرتے تھے +

۱۱۹

دوسرے باب میں - آستینیں اپنے اثرات
 کا مفہم بیان کر کے یہ بتلا دیا کہ کس طرح
 اپنے سرور میں رہنا چاہیے یا سے نوریت
 یا انہو لوگوں سے جو غلط کرتا تھا اور اپنے

ہادیوں کے ساتھ جہری کی طرف اچھا لایا
 چھوڑو اس کے ذریعے اپنے گھر کی نشانی
 پر تاحی کو کس نیت سے لوگ برائی کرتے ہیں
 تیسرے باب میں - تین تیس بتانا ہو کہ
 اس طرح میں نے اپنے سرحدوں والے حریفوں
 کیسوں میں کوشہ باغی میں گزرا نا وہ اپنی
 سرکہ اس حصہ کا سید بیان کرتا ہے کہ کیونکر
 میرے دل میں نایاک خواہش اور شامت
 بیانی کی آرزو پیدا ہوئی اور کیونکر میں علم میں
 نرنی کرنا اور حکمت سے محبت رکھنا اور کمال
 مقدس کو حقیر جانتا تھا اور باغیوں پر عدت میں
 گمراہ ہوا اور کیونکر میں نے ان کے بعض مصلوں
 کی تردید کی اور پھر ہی باغی کا پھر ہی عدت پر
 غمگینی تھی اور میرے ہتھیاروں کے واسطے

تھرتھرتا تھا اور پھر ہی زو پڑے میری
 نجات کے لئے پھر کس نہی لگی اور ایک گنا
 کلیسیا کے جواب کو خدا کی طرف سے میری
 نجات کا وعدہ سمجھا
 چوتھے باب میں - تین تیس بتانا ہو کہ
 نو برس تک غور و غیبت میں صلوہ پر
 کو اس کے واسطے کہ طرف کی پختہ نما کرنا وہ ملک
 کے سچ کسی قدر دیانت دار تھا اور غور پر
 صلاح لیکر ان پر غور و غیبت میں شکر کہنے لگا اور
 ایک دلی دوست کی وفات سے بہت غمگین
 اور اسی سبب سے غم پر اور حقیقی ہو گیا تھی
 دوستی پر اور دنیا کی سب چیزوں پر غور و غیبت
 ہوئے پر غور و غیبت لگا اور حسن و سنا نسبت
 ان بات لکھا کہ یہ کام ہر صبح کے نہیں

اگر کالیو تھو اگر یہ خدا کے جھکو ایسا دھڑکا
 کہ از غلو کے عقولات و شر کو اپنے انیسویں
 برس میں پادشاہ کے سکھانویں خدا کی پست
 غلط خیال رکھنا تھا اور اسی سبب سے اپنا
 ملک منع بہت تھال کرتا تھا
 پانچویں باب میں کہ تین تین تھال تھا کہ
 میرے انیسویں برس میں کسی نویں جس جو
 بہتیروں کے لئے شیطان کا پھندا تھا جھکو
 بائیسویں سے رحمانی دلوں کے باعث ہوا
 کہو کہ اس شخص کی کیفیت سے یہ ظاہر ہوا کہ
 جن باتوں کے الہی علم پر مشہد لوگ دعویٰ
 کرتے تھے ان باتوں سے وہ محض لاعلم تھے
 پس میں نے اس چھپتے میں اپنے بڑھنے کا لیا
 چھوڑا اور میں کرتا کہ وہ روزانہ جو کہ پہلے شہر

روم میں اب اس کے بیان میں کہ خدا کی
 کی سطحی کرتا تھا اور سیلان میں امیر و پادشاہ
 و نظروں کو سکھانویں لوگوں سے جدا ہوا اور
 پھر تین گلیاں کا تھالی بنا
 چھٹویں باب میں کہ تین تین تھال تھا کہ
 کہو کہ میری تائید میری تلاش کرتی ہوئی
 سیلان میں تین تین تھال تھا کہ
 میں اور اس سے سفر گئی گئی اور کس طرح
 اس پر وہ میں اپنی اوقات بسر کرتا تھا اور وہ
 خود رفتہ رفتہ گمراہی سے گمراہ تھا اور میں نے
 جو جو عیوب گلیاں میں آگے بھجواتھا انہیں
 غلط پایا اور میں اپنی سچائی کا آرزو نہ تھا
 اور کس طرح خدا نے میرے دین الہی میں
 ہادی ہوا اور کس شہر وں کو میں نے

اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے اپنے دل سے
 اور اپنے دوستوں سے کہا اور میں اپنی بری
 عادتوں سے زحمت اٹھاتا تھا اور موت و
 آئندہ حالات کا غور کیا اور نجات کا کچھ اور
 مشتاق ہوا +

ساتویں باب میں مسیحیت میں بیان
 کرتا ہے کہ کس طرح اپنے اکتیسویں برس میں
 اپنی گمراہیوں کو رشتہ رشتہ ترک کر دیا اور
 خدا کو جیسی طور پر سمجھتا تھا اور اپنے دوست
 فیبریز یوس کی زبانی ایک دلیل نکال کر یسوعیت
 پائی اور سوچتے سوچتے یہ دریافت کیا کہ خود
 بخاری میں برائی کی وجہ ہو اور ماضی لوگوں
 کے خیالات کو بالکل غلط سمجھتا تھا اور جیسی طرح
 سے مسیح کی کلیسائی تعلیم کو قبول نہ کر سکتا تھا

مخبروں کے ملوہ کو جس پر پہلے یقین لایا تھا
 انہو پایا اور اعلیٰ طور پر ان کتابوں میں مسیح
 کی قومیت کی تعلیم کی کچھ صلیبت پائی اور اس کی
 فرقہ کی تعلیم نہیں پائی لیکن ان کی تحریرات
 کی مدد سے خدا کی برائی کی بابت اور ایمان
 خیالات متعلق کے پر مسیح کو درسیاتی نقطہ نظر
 اس سے دور رہتا تھا اس کے سبب شک
 شبہ کتاب مقدس اور شعور و باوروں کے
 روشنوں کے مطالعہ سے رفع ہو گئے +

آٹھویں باب میں مسیحیت میں بیان
 کرتا ہے کہ کس طرح اپنے بیسویں برس میں مسیحیت
 نگہبانیت صلاح کی اور اس کی زبانی یسوعیت
 کے متوجہ ہوئے کا معاملہ بنا اور اپنے آپ کو
 خدا کی خدمت میں سپرد کرنے کا ارادہ منہ ہوا

لیکن اپنی پرانی عادتوں سے مجبور ہو کر نہیں
 رہ سکتا تھا اور انگریزوں کے احوال اور وہ
 شامی ملازموں کے متوجہ ہونے کا حال
 زیادہ تر قریب بانی اور یہ وقت جنگ بالینی
 کے ایک آواز کو سن کر اور پاک نشتر کھولنے
 ساتھ اپنے دوست اکیسوس کے خدا لیٹن
 متوجہ ہوا اور یونہی اس کی مائی دعا اور
 روپا پوری ہوئی۔
 لوہی باب میں - یہ بیان ہے کہ اس
 اپنے تئیں سو برس میں خدا کی خدمت
 میں بالکل مصروف ہونے کے ارادے سے دعا
 کی مطلق کو مجبور و نما ہو اور اس کے دو دوست
 میر پور میں دو رکعتیں پڑھائی تھیں
 قبول کر کے وفات پائے جس اور تئیں پڑھا

میں جہاں کی طہاری کے واسطے تھے ہوتا تھا اور اس
 اکیسوس اور اپنے تئیں اور اس کے ساتھ تھے
 ہو اور جب وہ افریقہ کی طرف لوٹتے وقت تھے
 اور تھے تھے اسکی مائے پیدائش میں جس کی
 میں اور تئیں کی تئیں سو برس میں جس کی
 ہو اور اسکی مائی چلن کی تئیں تھی۔
 دسویں باب میں - یہ بیان ہے کہ جس طرح
 تئیں کی چال چلن اس کے پیدائش کے تئیں
 تھی اسی طرح کدوے ابو اب اس نے لکھا ہے
 وہ حسب درخواست اپنے دوستوں کے اسباب
 میں جو کچھ وہ پیدائش کے بعد حواس کو لکھا اور
 اپنے انواروں کی غرض ظاہر کر کے تئیں کر تھی
 کہ اس طرح خدا اور مبارک زندگی معلوم ہو سکتی ہے
 اور اس تئیں سے بڑھ کر تئیں کر تھی کہ تھوڑے

راہ و اذیت کسی کو نہ ملے وہ خدا کو دریا منت
 نہیں کر سکتی جو لیکر اس میں خداوند
 دریا منت کہے جانے کے بود و باش کرنا
 اس کے وہ اپنی آزمائشوں کو جس کی خواہش
 اس کی خواہش اور غور کے تین قسموں پر
 کر کے اور ایک ایک کی تحقیق کر کے یہ ظاہر کرتا
 کہ ان میں سے ایک ایک کی بابت جہاں پر
 کے مطابق کیا کوئی فرض جو اور اپنی نجات کے
 دستاویز برکات امید رکھتا ہو کہ سچ خدا اور وہ
 آئینہ اور بیانی جو کے ہماری ساری بیاریوں کو
 بننے لگا

گمان نہیں رہا میں کتاب ہذا کے ترتیب کے
 موافق اس امر کے حق میں جو باقی رہی باقی نہیں
 کہ اس طرح خدا آستین کے ہدایت یہاں تک رہا

لکھنا یا لکھنا کہ گمان ہو گیا ان باتوں سے یہ لکھنا
 سکوت کے و گزرتا ہو کہ خدا کی اس رحمت
 کی تعریف کرے جو پاک لوشوں کے طالب
 کے انکشاف میں اس نظام جو ہے وہ یہ نہیں
 انوار کرنا ہو کہ وہی کی باتیں خصوصاً اس کی
 یہ پہلی بات جو پیدائش کی کتاب کے پہلے
 کی پہلی آیت میں جو کہ ابتدائے خدا کے
 اور زمین کو پیدا کیا سو صرف سچ میں بھی
 کے قابل جو اس بات کی تحقیق میں وہ ان
 لوگوں کو بھی جواب دینا ہو جو بطور کہہ کے جو
 تھے کہ خدا نے آسمان و زمین کے پیدا کرے
 کے پیشتر کون کام کیا اور جس وقت کہ انھیں
 پیدا نہیں کیا تھا تو اس وقت کیوں اس کے
 دلی میں یہ آیا کہ انھیں پیدا کرے

اس بات کی تردید کرتا تھا اب اس نے
وقت کی اصلیت کی بھی ایک عجیب تہنیت
یہی مشن و ربط کے ساتھ کی ہو +

طبع انوکھے کے لئے

مترجم کا دیباچہ

آئینہ سر کے انوارات کے ارد گرد جو ایک چمک رہی ہو
میں طبع ہوتی نہیں جس کے اندر فروغ شدہ نہیں کہ جو کتاب
کتاب ہر شے جیسے ہے اس کے لئے ششہ امین ہدایت قرار پائی
کہ بھر وہ ایشیائی چھپوائی جاوے +
طبع انوکھے کے لئے والوں کو یاد ہو گا کہ یہ دیباچہ نہیں
یہ ارادہ ظاہر کیا گیا تھا کہ اگر اس کے دوبارہ چھپنے کی نوبت پڑے گی
تو انوارات کے لئے باقی ابواب یعنی گایا جواں بابھواں تیرجواں
جنگا جیرا تیرجواں نہیں ہوا تھا کیا جا کے شائع کتاب ہو گا +
پس نے اس کے مقام پر لکھ دیا کہ یہ کتاب کا ترجمہ
دیباچہ نہیں کیا گیا ہے بلکہ صرف کیا جواں بابھواں

تھیارات آسمانی زمین کی پیدائش کی بابت متعدد رجحان ہیں اس لیے
میں نے ابھی صرف ان دس بابوں کا ترجمہ کیا ہے باقی قریباً پورے
کرسٹینس کی اور سب تحریرات کے موافق بہت عمدہ و مفید ایک
اور پیرا وارا دیکھ کر اگر اس کتاب کا ترجمہ ہندوستان میں آنا شروع
پاؤں سے کرانے کے دوسرے منبع کی نسبت چنیے تو اس پر ان باتوں
بابوں کے ترجمہ کا اضافہ کریں۔

بہت غریبوں کی وجہ سے یہ کتاب مریض ہوئی تو پائی دیکھ
اُس پر محنت نہ لے کر غائب ہو کر اپنی وہ سرگزشت جو دیکھی ہو
سے بکرا سکے مہیانی ہونے تک ہوئی بیان کرنا جو اس سے
اُسکی غاصر غرض یہ تھی کہ چونکہ وہ تینتیس برس کی عمر تک گوارہ
رہا تھا ان برکتوں کے لیے جسکے بہت بڑے وہ اپنی برائیوں سے
بچا یا گیا نہ کی تباہی کرے وہ دوسری یہ کہ جس طرح سوداگر و
مہرتیوں کی تلاش کرے تاکہ بیش قیمت مونی پانا اور اپنا سالانہ
بچاؤ اسے فریاد جو اس طرح آگستینس حق کی جستجو میں کئی ایک



مذہب کو رد کر کے مسیحی ہوا اور وہ اپنے اقارب و اقربوں سے
لوگوں کے شکوک کو مٹانے کے لیے پہنچ گیا تھا جو لوگوں
دیکھوں سے صرف دین سے ہی کوئی شے یا کوئی شے یا کوئی شے یا کوئی شے
مشرقیوں میں آمد ہونے کے بعد ہی کی گئی تھی وہ مانی میں
ہو گیا اور وہ ان لوگوں کو جو اپنے گناہوں کی زیادتی کے سبب
سے نکالت کی اُمید رکھتے ہیں نہایت شے کی غرض سے وہاں
آ کر ناچ کر گریں یہاں سے وہ سب تک نہ لے گئے تھے لیکن چھپتی تھیں
کہ اپنے اپنی دیندار مائے مسیح پر ایمان لانے کے لیے بہت
ترغیب پائی اور وہ کسی ایک عادتوں کا فصل بیان کرتا جو کہ دیکھی
عورتیں اپنے لڑکوں کی نکالت کی فکر کرنے کے لیے ابھی ہی تھیں۔
یہی ہے چھپ چھپ حال اول نوابوں میں مسیحیوں اور یہودیوں
ہو گیا جو کہ پہلے کرسٹینس ان میں اپنے افراتفری کو ختم کرنے کا
ارادہ رکھتا تھا لیکن جب وہ دیکھے کہ وہ یہاں سے نکلنے میں
کہ نہ فقط اپنے اگلے عہد پر بلکہ ان نوجوانوں کو جو یہاں سے نکلنے

گستینس کی ننگے حوال

سنبھلیا ہوا ہے اس میں
 جو اور ہر دووں کے سب سے بڑھانے میں
 کی ترغیب دی جو اس لیے ہم اسکو نسبت بہت
 مٹتی وہ جو میں نے کہا ہے یہ ہر دووں میں
 عمر بھی جو کہ بہت سے بڑھانے میں
 ہم اپنا ہر دووں کے سب سے بڑھانے میں
 اگر کہ میں کی تربیت اور تجربوں کے وہ افضل ہی
 رفتہ رفتہ اچھا بن گیا کہ جس طرح پہلے
 آج اس سے زیادہ کلب میں ہر دووں میں
 آج اس سے زیادہ کلب میں ہر دووں میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تسلی کے لئے میں نے یہ دعا پڑھ لی
 اے اللہ! میری ہر بات کو سچ بنا دے
 اور میری ہر بات کو سچ بنا دے
 اور میری ہر بات کو سچ بنا دے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

مجموعہ فقہیہ

کیا میں تم سے بڑھ کر نہیں میں نہیں یہودی است
 پنجویں بیتنا و میرے بچپن کا فائدہ غلامو میں بھی اتنی
 بداد و ملامت جلا گیا نام نہاد بن نہیں نہ بڑھ میں نہ بڑھایا یہ
 اٹکے اب بوسنے والا لڑکا تھا ابھی مجھے یاد ہے وہ نہ بڑھ نہ
 خیال میں یہ لڑکا کہ میں سے بڑھ کر بولنا سیکھا بونہ نہ بڑھوں
 انظروں کو کسی ترتیب میں سے نشان اُن بھانوں کے جس نے
 بعد چند سے پڑھا ہے گئے بتلا ہے تھے بلکہ میرے متفرق یہ
 درسی اور جھوس و حرکات اعصاب کے بنی خورشید لعل و ریا

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تاریخ

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

روزی رات ہی کو دروازہ پر آکر کھڑا ہوا
 پھر وہاں سے گھر کے اندر آیا
 اس کی چوڑی ستیہ پہنایا
 میں بھی تھیں وہاں سے
 رات کو سوئے

پندرہویں فصل

یہ مئی کی سب سے بڑی آمد تھی
 وقت میں نہ دوسرے کوئی تھی
 سو کر نکلتے تھے
 نکلتے تھے وہاں سے
 ہاں وہاں ہر دوں
 سے نکلتے تھے



پھر میں نے وہاں سے
 اس کا کھانا کھا لیا
 یہ کھانا
 اس کے پاس
 اس کے پاس
 اس کے پاس

سولہویں فصل

پھر میں نے اس کے
 اس کے پاس
 اس کے پاس
 اس کے پاس

[illegible]

بیسویں فصل

یہ کہ میں نے خداوند پر کچھ کا افضل و جس میں ہاں ہاں
 اور اگر میری مرضی ہوگی کہ میری عمر کی انتہا نہ پہنچے
 تک جو وہ نوبت چھوٹے ہمارے مددگار رہا ہاں
 میں کہ کوئی اس وقت بھی میں ہست و زہد رہتا اور خیال
 رہتا تھا اور میری سبوی اس پر شیدہ و مدت میں سے

[illegible]

پرسو اور سرول کا پناہ جو دب بلسٹ اور خود اور سرول کے موجب
سب کے درگن اور مجھے و غیب تھا ایک سبب بت کی کہ اگر ان
کے سنہ در حاطین جو نہیں کے دلوں میں وقت بڑھتا ہے
بازی قفسان شہوت کی چوڑی میں بہت سے خوشی کے محاسن
اٹھکراؤں اور تکی کو کھینچنے والے پناہ تک پناہ کے برابر

کتابت در حقیقتی پیشانی علی بن ابی طالب
در حقیقتی که او را از غایتی در حقیقتی
در حقیقتی که او را از غایتی در حقیقتی
در حقیقتی که او را از غایتی در حقیقتی

پس از مرگ ایشان بدو میرزا حسن بن زین العابدین

بہر مہینوں کا انتظار تا کہ جب میں سنگ مجبور آئیں

نسلِ منہ رگِ اپنی موجوں کا بیج و ہر گے جوتن میں آتا تھا و تیرے

[illegible]

پایان

تیسے مران جو یہو حنہ بنی بن برہہ بن

فی دوی بر پستی و در پستی بر پستی

و در این کتاب که در این کتابخانه است

سے سب سے پہلے

...

100

A close-up photograph of a metal tool, possibly a screwdriver or pry bar, with a handle and a flat head, resting on a wooden surface. The tool is positioned diagonally across the frame. The handle is made of a dark material, possibly wood or plastic, and the head is made of metal. The wooden surface is light-colored with visible grain.

(Faint handwritten Persian script)

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

چشمیں فشر

سے میری چوڑا سے میری عمر کے موعوں برس سے کاٹھینہ
س میر کو میں سے تجھ میں بد کیا کہو کہ مید تو جو رہی تھی مسیبت و

[illegible]

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

ہر گز نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 میں نے خود اپنے ہی ہاتھوں سے یہاں سے نہ ہوں
 نقطہ پر سے نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 شل سے نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 دروہوں سے نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 حلقہ کی نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں

قیام کی قسم

درتیر ہی تھا درجست و درست کی یہ کہ
 میں کہیں شہر و قوس میں بہاؤ کیا و کسٹھ
 گزینہ کی خوش کاپی و دو یا تک یہ کچھ
 ہے ایمانی کے سارے پروشیا میں کہ وہ
 میں کھینچا جاتا تھا اور میں اس شہر یا ملین کے
 اپنے کاموں کو بہرہ گذرنا تھا اور ان سب برائیوں میں تو مجھے

ہر گز نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 میں نے خود اپنے ہی ہاتھوں سے یہاں سے نہ ہوں
 نقطہ پر سے نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 شل سے نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 دروہوں سے نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 حلقہ کی نہ ہوں کہ یہاں سے نہ ہوں
 قیام کی قسم
 درتیر ہی تھا درجست و درست کی یہ کہ
 میں کہیں شہر و قوس میں بہاؤ کیا و کسٹھ
 گزینہ کی خوش کاپی و دو یا تک یہ کچھ
 ہے ایمانی کے سارے پروشیا میں کہ وہ
 میں کھینچا جاتا تھا اور میں اس شہر یا ملین کے
 اپنے کاموں کو بہرہ گذرنا تھا اور ان سب برائیوں میں تو مجھے

میں کہ سچ میں آرزوئیں نہیں کیا کرتا تھا کہ میرا
 چہرہ کبیرہ می حرف پر نہ کہوں و میں نہیں جانتا تھا کہ میرا
 ساتھ کیا کرے گا کہ وہ نانی تیرے پاس جو پڑا نانی گذشتہ
 یونانی زبان میں نندہست میں اتنی حفاظت جوست نہ
 محبت جو اس کتاب سے مجھے سہرا یا نہ دل جوں

[illegible]

۱۵۰
 ۱۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۲۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۳۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۴۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۵۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۶۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۷۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۸۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۹۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۱۰۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں

پانچویں فصل

پس میں نے یہ ہے پاکی نوشتہ کی طاق لیتے ہو
 گلے کا قصد کیا تا یہ دیکھوں کہ وہ کیسا ہے اور کھ کب
 پہنچے جو نہ مغروروں کو معلوم ہے اور نہ لڑکوں پر کھلی تیر

۱۵۱
 ۱۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۲۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۳۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۴۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۵۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۶۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۷۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۸۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۹۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں
 ۱۰۔ میں نے ایک بار رمان در ترجمہ پاتا ہوں

من ...
 و یہ اپنی خدیں یہ ...
 نہیں ...
 کتاب کو چھو چاہی ...
 کرنا نہ تھا ...
 عوامی ...
 جتنی ...
 رویت ...
 دن ...
 جس ...
 کے ...
 نہیں ...
 ساتھ ...
 وہی ...

[illegible]



+
فصل
سازوین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اور وہ بھی اندرونی ستاروں کے مطابق تھا۔
 بلکہ مطابق خدا کے قانون کی نہایت مطابق تھی۔
 اس کی ایک اور عجیب بات یہ تھی کہ اس کی
 زمین نہایت حد تک بدستورات و درویش
 اور کھجور، قندار و درویش کے مطابق تھی۔
 اسی اور شہرت خود کھجور و درویش کی تھی اور
 مقامات و درویش کی تھی۔
 مطابق یہ عام درویش اور کھجور و درویش
 سب کی تعریف خدا کے نام سے تھی اور ستاروں کے

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰



[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

五

[illegible]

[illegible][illegible]

بارہویں

[illegible]

[illegible]

پہلی کتاب

[illegible]

در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

نیمه نیش

و این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

+

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

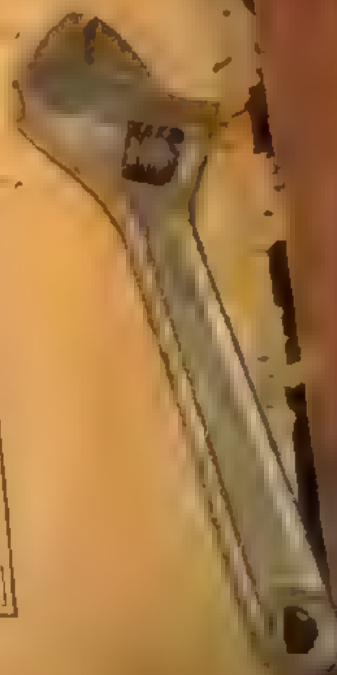
— + —

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

• • • • •



[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۲۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۳۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۴۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۵۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۶۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۷۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۸۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۹۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر
 ۱۰۔ کہ وہ اس کے لئے ایک خاص مقام پر

[illegible]

۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

رطوبت و اوجاق است
 است بین آب و آتش است
 و شام پدید آید
 آتش و آب
 ناطق و غیر ناطق
 است بین آب و آتش

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, filling the page. The text is arranged in approximately 15 horizontal lines, with some lines starting with a small circular mark. The script is dense and characteristic of historical manuscript writing.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

— — — — —

五

[illegible]

میسری قصص

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

فیض

اور کچھ مال حاصل ہونے کی گمان ہے یہاں تک کہ متقاضی کے پاس
اور ان کا طعن میرا تھا، مگر وہ اس سے بڑھ کر کسی اور شخص کو
سب سے پہلے دوسرے سب سے پہلے میں میں نے سب سے پہلے

[illegible]

— 10 —

۱- نموده و در این سوره که در این سوره
 ۲- است و در این سوره که در این سوره
 ۳- است و در این سوره که در این سوره
 ۴- است و در این سوره که در این سوره
 ۵- است و در این سوره که در این سوره
 ۶- است و در این سوره که در این سوره
 ۷- است و در این سوره که در این سوره
 ۸- است و در این سوره که در این سوره
 ۹- است و در این سوره که در این سوره
 ۱۰- است و در این سوره که در این سوره

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

گیتھین

۱۰۔ پھر جو کہ حالت پرست و تقویٰ و عبادت و غیرہ میں
 ہونے کے کارکن یا برائی است و غیرہ میں تھا میں نے
 بھی بھی یہ فرق قائم کر لیا تھا کہ جو کس نے
 تیرا بابت کوئی ایک بات توں پر لکھو سنا جس پر
 اس کو تیرا عیب یا کوئی نقصان نہ ہو

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

(Faint handwritten Persian script)

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر

میں نے

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر
میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
بڑی سی سیڑھی پر چڑھ کر
اپنی سیڑھی سے اتر کر

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

چودھویں فصل

در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این کتاب

مذہب و تمدن

سہولت سے نیکوئی و نیکی کی بات کی گئی ہے۔
 زید و برید کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے
 ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 پر یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 سے عرف کے چہرہ سب قیام و قیام کے ہاتھ میں تھیں۔
 و سے بھی جاننا نہ تھا کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 سے ہاتھ لگے کہ ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 دوستوں کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 پہلی طالب بحث کے ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 بات پر ہوا کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 بعد میں کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔

سہولت سے نیکوئی و نیکی کی بات کی گئی ہے۔
 زید و برید کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 پر یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 سے عرف کے چہرہ سب قیام و قیام کے ہاتھ میں تھیں۔
 و سے بھی جاننا نہ تھا کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 سے ہاتھ لگے کہ ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 دوستوں کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 پہلی طالب بحث کے ہاتھ میں تھیں۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 بات پر ہوا کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔
 بعد میں کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ کہ ان کے ہاتھ میں تھیں۔

چند

[illegible]

[illegible]

11. 12. 13.

۱۰۰

بہت پیسے نہ دیا ان میں سے ایک چوتھوں میں سے
 ایک زبان فصیح گوئیوں کی ہر غفلت کرنا کافی تھا کہ
 ان میں سے ایکوں سے سنا لیں یہ تھا اس لئے ان کی

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ
 یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس کی
 ساری باتیں قیاس و حد سے باہر ہیں
 اور اس کی فکریں ہماری فہم و فہم سے
 بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں ہماری
 عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی
 باتیں ہماری عقل و فہم سے بالاتر
 ہیں۔ اس کی باتیں ہماری عقل و
 فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں
 ہماری عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔
 اس کی باتیں ہماری عقل و فہم سے
 بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں ہماری
 عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی
 باتیں ہماری عقل و فہم سے بالاتر
 ہیں۔ اس کی باتیں ہماری عقل و
 فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں
 ہماری عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔

کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ
 یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس کی
 ساری باتیں قیاس و حد سے باہر ہیں
 اور اس کی فکریں ہماری فہم و فہم سے
 بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں ہماری
 عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی
 باتیں ہماری عقل و فہم سے بالاتر
 ہیں۔ اس کی باتیں ہماری عقل و
 فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں
 ہماری عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔
 اس کی باتیں ہماری عقل و فہم سے
 بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں ہماری
 عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی
 باتیں ہماری عقل و فہم سے بالاتر
 ہیں۔ اس کی باتیں ہماری عقل و
 فہم سے بالاتر ہیں۔ اس کی باتیں
 ہماری عقل و فہم سے بالاتر ہیں۔

پیشکش مکمل

میں نے اس وقت ہی ہنرموں کی جھڑپیں
 شہر میں شہر میں کوڑک کر دیا غصے سے جھڑپیں
 جن میں میرے دل سے اس کے لیے بھی تھے اور
 اس کی کوڑکوں سے بلکہ اہل قریبی کے بعد ان سے میری
 رہنے کا ذریعہ نکالا کہ کوڑکوں سے اس زندگی کے جو مریض
 وہ اس زمانے کے کوئی نہ کی محتاج نہ رہے کہ مریض
 کو مریض کر دیا اور میں سے غلام عالم و حقوں کے مریض
 جنوں تک انتظام نہ ہو رہا ہو کوئی دوسرا ہم کو کوئی کو سہارا
 سوتی کی موت سے پھر گئے کے لیے جانا ہو جس نے
 میری اس منہ کو جس سے میں ایک پوشیدہ ہر شے
 نہ کہ کبائش و یک ذی عہد جو ان میں سے ہے جو کبائش
 اور کرتے کے لیے مذہب کی اسی جہت میں یہ بات اس کی
 سے بعد وہ ہزاروں جانی اور اس جو ان سے چونکہ

میں نے اس وقت ہی ہنرموں کی جھڑپیں
 شہر میں شہر میں کوڑک کر دیا غصے سے جھڑپیں
 جن میں میرے دل سے اس کے لیے بھی تھے اور
 اس کی کوڑکوں سے بلکہ اہل قریبی کے بعد ان سے میری
 رہنے کا ذریعہ نکالا کہ کوڑکوں سے اس زندگی کے جو مریض
 وہ اس زمانے کے کوئی نہ کی محتاج نہ رہے کہ مریض
 کو مریض کر دیا اور میں سے غلام عالم و حقوں کے مریض
 جنوں تک انتظام نہ ہو رہا ہو کوئی دوسرا ہم کو کوئی کو سہارا
 سوتی کی موت سے پھر گئے کے لیے جانا ہو جس نے
 میری اس منہ کو جس سے میں ایک پوشیدہ ہر شے
 نہ کہ کبائش و یک ذی عہد جو ان میں سے ہے جو کبائش
 اور کرتے کے لیے مذہب کی اسی جہت میں یہ بات اس کی
 سے بعد وہ ہزاروں جانی اور اس جو ان سے چونکہ

مستوفی

[illegible]

فصل اول
 میں نے یہ کہہ دیا کہ جس نے اپنی کتاب کو دیکھا
 وہ کہے گا کہ یہ کتاب تو بہت ہی عجیب ہے اور
 عجیب ہے کہ اس میں یہ وہ عجیب و غریب
 روایتیں ہیں جو کہ اس سے پہلے کسی نے
 نہ کہیں نہ لکھیں نہ سنی ہوں۔ اس لیے کہ
 یہ کتاب نہ تو تفسیر ہے نہ روایتیں پر مبنی
 ہے نہ اس طرح کی ہے کہ روایتیں پر مبنی
 اور نہ گستاخانہ اور نہ ہیرو کے دل کی
 ہلکانی کے لیے لکھی ہوئی ہے بلکہ اس میں
 ان شاء اللہ تعالیٰ ہے۔

فصل

اور چونکہ تو یہ پہلے مجھ پر ظاہر کیا جا رہا تھا کہ تو کس طرح

میں نے یہ کہہ دیا کہ جس نے اپنی کتاب کو دیکھا
 وہ کہے گا کہ یہ کتاب تو بہت ہی عجیب ہے اور
 عجیب ہے کہ اس میں یہ وہ عجیب و غریب
 روایتیں ہیں جو کہ اس سے پہلے کسی نے
 نہ کہیں نہ لکھیں نہ سنی ہوں۔ اس لیے کہ
 یہ کتاب نہ تو تفسیر ہے نہ روایتیں پر مبنی
 ہے نہ اس طرح کی ہے کہ روایتیں پر مبنی
 اور نہ گستاخانہ اور نہ ہیرو کے دل کی
 ہلکانی کے لیے لکھی ہوئی ہے بلکہ اس میں
 ان شاء اللہ تعالیٰ ہے۔

چوں کہ سب سے پہلے یہ ہے کہ جو کہ
 جسم کی خواہش سے نہرو کی خواہش سے نہرو
 یہ بہتر دیکھ میں سے نہرو میں یہ ہیں یہ کہ
 اور ہوا سے نہرو میں یہ ہیں یہ کہ
 جو کہ کہانوں میں بہت مختلف طوروں پر
 آتے ہیں، یہ کہ کہانوں میں بہت مختلف

اس کی خبر پوری میں سے درجہ بندی میں ملے گا
 جو وہیں اور جو انانی ان میں مضمون کی اس کے بعد ملے گا

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

یا خیر
 میں نے وہ سب کی زبان پر پتہ محسوس
 وہیں میں نے وہاں کو کھنڈہ دیکھا جس میں
 کچھ کچھ تھیں کہ جسے چری دوست میں نے
 بہت سے پرچہ تھیں وہ تو جسے میں نے سب
 سے بہت سے میں نے کہو کہ کچھ لغو تو رہا تھا
 بہت سے پرچہ تھیں وہ تو جسے میں نے سب
 آئی کہ میں نے سب سے پہلے تو سب سے پہلے میں نے
 نہیں تھیں وہ سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے
 وہ تو وہاں نہ تھیں نہ وہاں نہ تھیں نہ تھیں
 بہت سے پرچہ تھیں وہ تو جسے میں نے سب

یا ہوں
 فصل

اور یہ محمد پر واضح ہوا کہ جو چیزیں فنا ہو رہی ہیں وہ بھی

یا خیر
 میں نے وہ سب کی زبان پر پتہ محسوس
 وہیں میں نے وہاں کو کھنڈہ دیکھا جس میں
 کچھ کچھ تھیں کہ جسے چری دوست میں نے
 بہت سے پرچہ تھیں وہ تو جسے میں نے سب
 سے بہت سے میں نے کہو کہ کچھ لغو تو رہا تھا
 بہت سے پرچہ تھیں وہ تو جسے میں نے سب
 آئی کہ میں نے سب سے پہلے تو سب سے پہلے میں نے
 نہیں تھیں وہ سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے
 وہ تو وہاں نہ تھیں نہ وہاں نہ تھیں نہ تھیں
 بہت سے پرچہ تھیں وہ تو جسے میں نے سب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

پیشو

[illegible]

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰



شہاب میں سب جہاں رہتا کہ ایسا ہی طالع غفلت کا
 طلبہ پر کر کے سے حاصل ہو سکتا ہو

پیشوئی

[illegible]

۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

او سید احمدی ہانتہ کو کوئی شخص اس ماہ پر مہر
 میں پہچانی کر اور جسکی حاجت آسانی پسہ سالانہ کے بقا
 سے برقی ہو اور جسکو آسانی لشکر کے مفاد نہ ہو یہ
 اچانک چھوڑے اور اس میں با حراق نہیں رہتے یہ وہ
 بیت است میں میں بیت ہو ورنہ سب
 سے پہلوئے کے شوق اچانک نہ ہو
 نہ پانچ او دہشت فرمایا ہو سب سے
 شوق سے مہر میں

+



سندھو باب

پانچویں باب
 سید احمدی ہانتہ کو کوئی شخص اس ماہ پر مہر
 میں پہچانی کر اور جسکی حاجت آسانی پسہ سالانہ کے بقا
 سے برقی ہو اور جسکو آسانی لشکر کے مفاد نہ ہو یہ
 اچانک چھوڑے اور اس میں با حراق نہیں رہتے یہ وہ
 بیت است میں میں بیت ہو ورنہ سب
 سے پہلوئے کے شوق اچانک نہ ہو
 نہ پانچ او دہشت فرمایا ہو سب سے
 شوق سے مہر میں

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسى عليه السلام في القلعة الحصينة
التي لا يدخلها الا بالاجازة والبرهان
والله اعلم بالصواب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نہ کہ جس نے نہ تو اس کا
 نہ گھٹا نہ بڑھا نہ اس کا
 نہ سنا نہ دیکھا نہ اس کا
 نہ دیا نہ لیا نہ اس کا
 نہ دیا نہ لیا نہ اس کا
 نہ دیا نہ لیا نہ اس کا
 نہ دیا نہ لیا نہ اس کا
 نہ دیا نہ لیا نہ اس کا

اور تیسری

یہ ہیں جو کہ اس کے
 ان کے لئے ہیں جو کہ اس کے
 اس کو پورا کرنا ہے
 اگر ہی کا اظہار کیا لیکن جب میں سے اس کا ذکر کیا
 یہ ہیں ان الفاظ کی اس کتابوں کے جیسے کہ انہیں

یہ ہیں جو کہ اس کے
 اس کے لئے ہیں جو کہ اس کے
 اس کو پورا کرنا ہے
 اگر ہی کا اظہار کیا لیکن جب میں سے اس کا ذکر کیا
 یہ ہیں ان الفاظ کی اس کتابوں کے جیسے کہ انہیں

آخر میں خدا میں اپنی رسیں اور سہیلیاں اس کے لئے
 برباد و برباد اور اکثر کوششیں دیواروں کا وہ بطور
 تھا کہ وہ اپنے دوستوں کو جو ضرور و ضرورت پر سر
 ہزار کوشش سے خوف کھاتا تھا اور یہ سمجھتا تھا کہ
 ان کی حالت میں ہندی رستہ ان کی فریادیں بھی
 بے اثر تھیں۔ یہ وہی رستہ ہے جس سے ہم نے اپنے
 بہنیک نہیں لڑا تھا اپنے آپ پر اگرچہ ایک نئی
 اور گروہ کے وہ بھرتے اس لئے برقراری کا وہ جو
 ان کے زمین پر وہی رستہ ہے جس سے فرشتے کے لئے
 باک و دشمنی کے سامنے جس سے رکھا گیا جاؤں اور وہ
 اپنے آپ کو جی خطا کا غلام اس لئے نظر آیا کہ میرے
 غلام کی فروغی کے آئینوں سے شرماتا تھا اور ان مفرد
 صفوں کے ہاں آئینوں سے جن کو اس لئے قبول کیا
 اور ان عطرینوں کا مفرد پروہا نہیں شرماتا تھا نہ بہرہ

یہ وہی رستہ ہے جس سے ہم نے اپنے
 بہنیک نہیں لڑا تھا اپنے آپ پر اگرچہ ایک نئی
 اور گروہ کے وہ بھرتے اس لئے برقراری کا وہ جو
 ان کے زمین پر وہی رستہ ہے جس سے فرشتے کے لئے
 باک و دشمنی کے سامنے جس سے رکھا گیا جاؤں اور وہ
 اپنے آپ کو جی خطا کا غلام اس لئے نظر آیا کہ میرے
 غلام کی فروغی کے آئینوں سے شرماتا تھا اور ان مفرد
 صفوں کے ہاں آئینوں سے جن کو اس لئے قبول کیا
 اور ان عطرینوں کا مفرد پروہا نہیں شرماتا تھا نہ بہرہ

[illegible][illegible]

۸۸
 کہ جس قدر بند ہو اور پنبوں میں کس قدر
 کسی جگہ کو نہیں چلا جاتا اور ہم لوگ بہت
 ہیں اس سے ہیں +

چوتھی فصل

- بعد ہوا وہ کام میں شغول ہو کر
 لا وہ اسے اس بحر عالم میں شعلہ محبت جلا کر
 پتی طرف لے گئے اور اپنی آتش عشق سے جو
 نہیں مدد پا گیا ہو کہ ہم میں یہ عشق پڑا ہو وہ
 اپنے سے پہلے نہیں کیا یہ نہیں ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ
 زیادہ مہینہ دوزخ نامیانی سے یہی طرف لوستے اور
 نزدیک آئے اور اس وجہ سے روشن ہوئے ہیں کہ
 اس نور کو جسکے سب قبول کر لیا ہے یہی طرف سے جیسا

کہ جس قدر بند ہو اور پنبوں میں کس قدر
 کسی جگہ کو نہیں چلا جاتا اور ہم لوگ بہت
 ہیں اس سے ہیں +
 - بعد ہوا وہ کام میں شغول ہو کر
 لا وہ اسے اس بحر عالم میں شعلہ محبت جلا کر
 پتی طرف لے گئے اور اپنی آتش عشق سے جو
 نہیں مدد پا گیا ہو کہ ہم میں یہ عشق پڑا ہو وہ
 اپنے سے پہلے نہیں کیا یہ نہیں ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ
 زیادہ مہینہ دوزخ نامیانی سے یہی طرف لوستے اور
 نزدیک آئے اور اس وجہ سے روشن ہوئے ہیں کہ
 اس نور کو جسکے سب قبول کر لیا ہے یہی طرف سے جیسا

[illegible][illegible]

[illegible]

This image shows a single page from an antique manuscript. The paper is heavily aged, with a yellowish-brown hue and visible foxing. The text is written in a dark ink using a cursive script, which appears to be either Arabic or Persian. The handwriting is fluid but very faint, making it largely illegible. The text is arranged in approximately 15 horizontal lines across the page. On the left side, a portion of the dark, worn binding is visible. The overall condition of the page suggests it is quite old and has been handled over time.

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

1998

٣٥

5.

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

انبار حبوب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

1940 10 2

۱۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۲۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۳۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۴۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۵۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۶۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۷۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۸۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۹۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو
 ۱۰۔ یہ کہ جس نے اپنے دل سے کسی اور کو

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

توان باب

پہلی فصل

سے تھیں نہ ہر دو جوت تھے۔ ہر دو جوت کی مراد
 ہے کہ ایک جوت ایک جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے

توان باب
 پہلی فصل
 سہ ماہی میں ہر دو جوت تھے۔ ہر دو جوت کی مراد
 ہے کہ ایک جوت ایک جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 اور نہ ہی ایک جوت دوسرے جوت کے ساتھ ہو کر رہے
 بلکہ ہر جوت اپنے جوت کے ساتھ ہو کر رہے

فصل

اور جو ملک وہ یہ ہے جن میں بسند آگاہی نہ ہو
فدست کائنات کوئی کے ہزاروں سے نہ شوقی
لو کہ یہ ہر شے جو ان تاروں سے جو ان جو نہ تری نسبت

[illegible]

بہت میں ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں مل جاتی تھی۔
 ہونے والے ہمارے دلوں کو اپنی محبت کے تیروں
 پتے چھوڑا تھا اور ہم لوگ تیرے کلاسوں کو چھوڑا
 تیریوں میں لگے تھے اپنے پھر تھے۔ وہ تیرے
 قاصدوں کے نظائر میں کوئی سیاحوں میں سے نہیں اور
 افراد میں سے زلفہ کیا تھا ہمارے خیال کے پیچھے
 جمع ہو گئے سوزاں تھے اور ہماری سخت سرفرازی پر ہم
 کو دیتے تھے یہاں تک کہ ہم پستیوں کی طرف ہاتھ پڑا
 اور ہمارے نظائر ہم کو اس قدر شدت سے برا بھلا کہتے تھے
 کہ برعکس گوئی کی فطرت زبان کا بھولا ہمارا سرگرمی کو
 یہ بھلائی بلکہ آبادی بڑھ گئی تھی۔ لیکن چونکہ بہت دور
 ان طرح کی نقدیں تو تھیں تمام دنیا میں کی ہی سماعت
 اس غصہ و طلب سے ہر لوگ مل سکتے تھے اس لیے
 میں نے ایک جواب بہت قریب تھی نہ شہر تا بلکہ سرکاری

بہت دور تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں
 تھے۔ وہ ہم کو مل کر خوشی کے عمل میں

علاوہ اس کے اس کے بھی مجھ میں بہت سی چیزیں
 تھیں۔ اسی کو ہم گرامر میں یہ بھیجوا بہت ہی مہم
 بہت سے سخت ملک اور مشکل سے بہت دور
 میرے دور و سینہ کے نو ذہنی بہت پر ہیں تھے۔
 بہت صاف و خوبصورت و نہایت نازک تھے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۲
 اس کے خداوند میرے خدا ہوں کا خالق پروردگار
 میں ہوں کہ ایک دین کر کے اپنے حقیقت طاقت کو ظاہر
 کر کے میرے اس خداوند پر اس کے ایک دین نہیں ہو
 کہ وہ خداوند ہی نہ ت نہ نیست نہیں کے سب
 ہی اس کے سب کے سب میں اس کے کیا بھی ہیں
 خیر کے تیری بخشش کا ذکر کیا ہوں ہماری ایک کائنات
 کا ہم اس خداوند پر ہیں وہ میرے ساتھ سول جو اس
 کے ہر دین پر تیرے ہر دین میں اس کے خداوند
 اور تیری سب اس کے سب میں اس کے خداوند
 اس کے علاوہ اس کے سب کے سب میں اس کے
 یا اس کے نہیں ہے میرے پروردگار کی تیرے سوا
 کون اور اس کے سب کے سب کا کہ جو ہو سکتا ہے وہ سب
 اس کی نفی کی اس کے سب کے سب میں اس کے
 ہے تیری سے یاد رکھتا ہوں اور میں اس کے لڑکے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہفت صدیق و از بد شہر محبت بہتر
 من کی سب و شوق میں ہی محبت ایک
 ۱۱۱۱ اور اس سے سر مر ہو کر گاہے میں
 ہفتے میں شاہ بیت باجمہ خود را در گاہ خشنا و در شاہ
 و لبتیاں چہ ہوز لاکھا نہ جہے خامہ ہدیہ
 اس بدعت کے واسطے جس میں وہ آہانی لوگوں سے
 فریب دہتی نہ تھی کیا روگ اپنے لگے ہاں
 شیرے خامہ کے ساتھ مرنے سے عیار ہوا کہ میر
 میں بسانے کہنے تھے اہاں میری ماں بی بیوں
 بسانوں کے بڑے تعد کو کھڑی دیوٹ میں
 وقت بھر کرتی تھی مالا کہ ہفتہ ہی مرقی تفت سر مر
 نہیں ہوتا تھے یہی شہر محبت و غنہ بل و اس

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

میں حکمران بن گیا ہوں
 پھر وہ میرا حکم منتقل ہو کر واپس واپس سے اپنی
 اس پر چھپنے پرے غامضوں کی گاہاں پہنچوں کو
 اس سے یہ غمی یا تھکاپ نہ رہے نہ وہ
 سینے پرانے میں وہ باتوں کو تیرے سے کہے
 سے وہ اس کی ہو کہ یہاں نکلے میں مقربا
 میں کہتا ہوں اس سے کہی نہ تھی میں نے اب سے
 سے اپنی کہی بات مگر اب سے کہہ رہا ہوں
 سے اس سے غیبی سے ہے نہ بڑے کہہ رہا
 کو جس میں تیرے ہی سے کہہ رہا ہوں نہ سے
 کہہ رہا ہوں عوامی جو لوگوں مجھ کو اس سے کہہ رہا ہوں
 ہوں کہہ رہا ہوں مجھ سے کہہ رہا ہوں میں کہہ رہا ہوں
 کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں
 کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں

ہوئی تھی کہ میں نے اس سے پہلے ہی فرست
تے ہیں کہ ایک دفعہ کہتے ہیں کہ میں نے
پہلے ہی سے چاقو کا تھاق کوئی نہیں دیکھا تھا
اس کے بعد میں نے اس کو بھیج دیا تھا کہ وہ اس کو
نہروں میں سے نکال دے کہ میں نے اس کو
اس میں سے وقت گزرتا کی بہت دیر ہوئی تھی
اسے غائب دشمن کی بات تھی جاتی میں طرفین سے
انہی تپ وہ ان لوگوں میں سے ایک کی بہت دور سے
سے سو اسی بات کے جو ان میں سے ایک کی بہت دور سے
کبھی نہیں کہتی تھی کہ ان لوگوں میں سے جو کتاوی
مہ ناک اور بہت پھیل ہوئی وہاں سے بہت دور سے
اس کے بعد وہ لوگوں کی باتیں عرفانی کے بعد وہ
بڑی ہو کر تھے بلکہ ان میں سے کئی باتیں بھی
میں نے پڑھیں وہ وہوں سے لکھ کر بھیج دیا تھا تو شاید تیری

وہ جانتی تھی کہ میں نے اس سے پہلے ہی فرست
تے ہیں کہ ایک دفعہ کہتے ہیں کہ میں نے
پہلے ہی سے چاقو کا تھاق کوئی نہیں دیکھا تھا
اس کے بعد میں نے اس کو بھیج دیا تھا کہ وہ اس کو
نہروں میں سے نکال دے کہ میں نے اس کو
اس میں سے وقت گزرتا کی بہت دیر ہوئی تھی
اسے غائب دشمن کی بات تھی جاتی میں طرفین سے
انہی تپ وہ ان لوگوں میں سے ایک کی بہت دور سے
سے سو اسی بات کے جو ان میں سے ایک کی بہت دور سے
کبھی نہیں کہتی تھی کہ ان لوگوں میں سے جو کتاوی
مہ ناک اور بہت پھیل ہوئی وہاں سے بہت دور سے
اس کے بعد وہ لوگوں کی باتیں عرفانی کے بعد وہ
بڑی ہو کر تھے بلکہ ان میں سے کئی باتیں بھی
میں نے پڑھیں وہ وہوں سے لکھ کر بھیج دیا تھا تو شاید تیری

[illegible][illegible]

۵
سہمی کو پر پہوں کے قلم سر پہ لکھا ہو گا۔
وہ نے دیر سے کلام کا اتنی کیا جو کہ وہ بھلا سادہ و سحر
اور اپنے سب میں بغیر ہر جہر حوصلے کے حق حق ورتھا
شب کی تحدید نہ ہو
پس ہر یہ کہنے نچے کہ کہ کسی شخص کے یہ سحر
کی سورش خاموش ہوئے اور زمین و آسمانی اور ہوا
کی صوفی خاموش ہو دیں و قطب کا خاموش ہو
اور خود ریح بنے کیے خاموش ہوئے اور سب سب
ہنے پ پر خیال نہ کرنے کے اپنے پ سے آباد بلند
ہو جانے اور خواب و خیالی مکاشفات خاموش ہو
اور ہر ایک زبان اور ہر ایک اشارہ و وجوہ گذر جانے
کی حالت میں مست ہوتا ہو اسلئے بالکل خاموش
ہوے کہ اگر کوئی اُن کی سننے کو دے سب یہ
نیں نہ مرنے پئے آپ کو دنیا بیکہ اُس سننے جو

[illegible]

میرا جس میں پیش کرنے کے لئے اور کتنا اہم ہے
انہیں غلط فہمی میں نہ لے کر دیکھنا چاہئے جو کہ صریح
مردانہ ہی مشاوریہ ہے، یہی دلائل اس میں
ساری نہیں کے جو حق باتوں کے ہیں بلکہ انہیں
جو حق بات میں سے کہ کہ اس میں شہیدانہ بات ہے
فہم اس میں کہ اس کوئی چیز ہے جو کہ مرغوب
خاطر نہیں ہوگی اس دنیا میں تیری امید پوری ہو چکی
تھے بعد میں کہ یہ بات دیکھا کہ وہ تو اس
بات میں کہ اس میں چھوڑ دینا اس میں

کتابخانه

مکتبہ محمدیہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
دیوبند

مہر سے چھانک رہی تھی مجھ پر نہ تو مہر نہ مہر
 میری تھی کی کہنے بہ کیا کہیں تھری کی کہنے
 رائے میں مایوس نہ رہنے آنسوؤں کو ہار کر
 بن رہی تھی کہ تھکے لیے بعد واکا تھا کہ
 میری تھکے میں تھکے دل میں تھکے تھکے تھکے
 میری تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
 سے اس لیے اس کی مانع تھی کہ وہ ایسی باتوں
 مستند و ناعنا پھر اس نے مجھ پر نظر کر کے کہ نہ کہید وہ
 کیا کہتا اور مجھ پر غم و غم سے بہ فرمایا کہ اس کی
 تھکے کہ وہ اس کی تھکے تھکے تھکے تھکے
 تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
 تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
 تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے
 تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے

[illegible]

۵۲
 ہی ہوں۔ فاحش مانی و بانی تیں میں نہ ہوں
 ایک پیری مادی کی جوت میں سے میں نہ ہوں
 بدعتوں و نفوس ہونے لگا۔ میں خوش ہوں
 چرخ کو اس سے نہ ہوں۔ ہر کہ تھا بہت کہ تھا
 جس سے محمد و ولوں کی فکرا۔ میں نہ ہوں
 میں ہوں جہ نما۔ میں یہاں کہ کہ کرتی ہوں
 یہ مدد میں ہوتا تھا۔ وہ جسے میں نہ ہوں
 جس کے بعد میں نے یہ بھی نہ تھا کہ ایک دن نہ ہوں
 احمد اسطی میں تھے وہ میری پس نیست میں نہ ہوں
 اعتقاد میرے بعض دوستوں کے ساتھ اس ملک کی
 کم قدری و موت کی بھلائی پر گفتگو کرتی تھی۔ اس سب
 سے اس ممت سے جسے ہونے اس عورت کو کشتا
 تھا حیرت میں آکر بوجھے لگے کہ کیا تو اپنے بدن کو
 اپنے وطن سے اتنی دور چھوڑنے کا خوف نہیں

۵۳
 ہائی و ناس۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں

ہر چھوڑیں

میں نے میں کو کہیں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 بہا ہی نہ ہوں۔ چکر اسوہ قاصد چھلے کا۔ میں نہ ہوں
 لکھوں نے یہ ہی۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 شے کو پتہ ہے نہ تھا۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 نہایت آواز پہنچا۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں
 اس ممت و جو نہ ہوں۔ میں نہ ہوں۔ میں نہ ہوں

۵۶۴
 در جہ سے بے حد خدشہ میں رہا کرتا تھا
 لکھتا تھا کہ اس واقعہ سے متنبہ رہنا
 اور دنیا داروں میں لکھی ہوئی درجہ بے حد بڑھانے کا
 سو فی صدی کے ذہن نہ فکر کرتے تھے تب تک
 کے اس گوشہ میں جہاں ممکن تھا ان لوگوں کے ساتھ
 جھوٹے محبت و کیا چھوڑنا سب سمجھا کہ قدرت
 پر سب نا ا س وقت کے تھا مگر نہ تو وہ جانی سے
 اسی درجہ میں اپنی اس اذیت کے زخم و جو تھم
 نہ تھی نفی کرتا تھا لوگ یہ ہیں جانتے
 تو بھی میری باتوں کو نور سے سننے و یہ سمجھنے نہ
 سمجھنے مطلق موثر نہیں تھا لیکن میں تیرے کانوں میں جہاں
 سن دوں میں سے کوئی نہیں سنت تھا اپنی محبت کی
 زکات بر لزام کا تھا دیکھنے نہ کہ دھار سے کو
 دور کھٹا تھا وروہ کسی قدر مینوں ہو درجہ پیش

۵۶۵
 میں نے اپنے سب باپ پر قبیلہ میں سے
 آئی تھی نہ معلوم تھا کہ اس قبیلہ میں اپنے رشتہ
 ہوتا تھا وہ تو کہ میں اپنے آپ سے اس واسطے نہایت
 ناخوش تھا کہ شے ساقی و ملازمت میں کا واقعہ تھا
 نفی انعام کی میں نہ سب و فقر میں فروغی ہو
 اس قدر و تر جو سنتے تھے میں نے
 سب دور سے تم کو میں تھوڑے بہتوں
 بچے سے تادمہ پڑنا تھا
 جہاں تادمہ واسطے دفن کے بچانے تھے تو
 ساتھ سے گئے اور جا رہے تھے کہ لوگ کہہ رہے
 جو وقت لاش قبل بھیجے پاتا رہی ہلنے کے قریب تک
 رکھی گئی اور سب تنور حاسے فدیہ کی قربانی ہلے
 کی جاتی تھی تب میں ان مناجاتوں میں بھیج رہی تھی
 تیرے سامنے کیا نہیں رہا تھا تادمہ فدیہ

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

فصل
چھٹھویں

نہ تھے نہ انداز کی بدلتی نہ آگاہی
 نہ پیرا ہوں نہ اپنے کلام سے ہر
 نہ کوئی کب میں تھے نہ کو یا کیا بکھڑا ہوں
 سے بھی آسمان اور زمین در جو کھنڈن میں تو تھے تھے
 اپار کر لے کے لئے کہتے ہیں اور سب لوگوں سے
 یہی کہتے ہیں کہ نہیں تاکہ سے بیحد ہو ویں لیکن
 آسمان زمین کی آوازوں سے بڑھ کر تو آسمان پر
 کیا پاتا ہوں محمد کر گجا، جس پر ترس کیا پاتا ہوں
 ترس کیا نگار نہ سماں و زمین ہر سے کانوں میں
 شمشیر کا بیاں کرتے ہیں لیکن جب میں تھے پیا
 اکڑا ہوں نہ کیا پیرا نہ احوال نہ بدن کا حسن نہ زمانہ
 کہ طعنے نہ لوی نہ بند فی جو ہماری کھنڈن کو عزیم

نہ زمین نہ آسمان نہ آواز نہ ہوا
 نہ احوال نہ بدن نہ زمانہ نہ آواز نہ ہوا
 نہ پیرا ہوں نہ اپنے کلام سے ہر
 نہ کوئی کب میں تھے نہ کو یا کیا بکھڑا ہوں
 سے بھی آسمان اور زمین در جو کھنڈن میں تو تھے تھے
 اپار کر لے کے لئے کہتے ہیں اور سب لوگوں سے
 یہی کہتے ہیں کہ نہیں تاکہ سے بیحد ہو ویں لیکن
 آسمان زمین کی آوازوں سے بڑھ کر تو آسمان پر
 کیا پاتا ہوں محمد کر گجا، جس پر ترس کیا پاتا ہوں
 ترس کیا نگار نہ سماں و زمین ہر سے کانوں میں
 شمشیر کا بیاں کرتے ہیں لیکن جب میں تھے پیا
 اکڑا ہوں نہ کیا پیرا نہ احوال نہ بدن کا حسن نہ زمانہ
 کہ طعنے نہ لوی نہ بند فی جو ہماری کھنڈن کو عزیم

یہ صواب ہی کہ پیر کرنا ہوا
 اور وہ پاک عیش شہین سے پوچھا
 یہ کہا میں وہ نہیں ہوں اور چھ اوڑھنے سے
 یہی فرمایا میں نے مندر و مراوس و رہینہ
 بانہ و سہ سے پوچھا اور غصہ سے جواب دیا
 تیرہ خد نہیں ہیں ہمت اور ذہن نہ میں نے
 پہلنی دینی عو سے پوچھا تمام ہوتے ہر پہ
 ہر شہدوں کے یہ جواب دیا کہ سب نہیں ہوتے
 کہا میں خدا نہیں ہوں میں نے آسمان و آفتاب
 اور ماہتاب و ستاروں سے پوچھا اور ان کا بھی یہ جواب
 ہوا کہ خدا جس کو توڑ دھوندا ہم نہیں ہیں اور میں نے
 ان سب چیزوں سے جو میرے جسم کے دروازوں پر
 چاروں طرف سے کھڑی ہوئی ہیں کہا کہ تم یہ کہہ چکے
 کہ تم تیرا خدا نہیں ہیں اب مجھے اس کی بات کہو

بتاؤ جسے سہ نہیں اور سہ نہیں
 ہر کوئی بایا یہ پوچھا یہی وہ نہیں ہوں
 جواب دیا ان کی خواہش تھی وہ میں نے سہ
 تیس اپنی طرف پوچھا "سب آپ سے پوچھا تو سہ
 عورتیں نے جواب دیا کہ آج میں ہوں مرد نہیں
 مجھ میں روح اور بدن ایک اند ایک باہر نہیں ہیں
 ہنسنے ان کے کس کے ذریعہ سے مجھ سے ہوتے
 ان کا نشان کرنی لازم تھی جہاں تک نہ تھا جس سے
 سے آسمان تک ان پیغاموں کو جو میری آنکھوں
 میں سے نکلتے تھے اپنے بدن کے ذریعہ سے
 ان تھی میں اندرونی ذریعہ بہتر کہو کہ جب کہ وہ ذریعہ
 سرداری اور منفی کرنا ہو اس لیے اس کو میرے سب
 بدنی پیغاموں سے آسمان اور زمین اور ان کی سب
 چیزوں سے بہرہ ایک ہی جواب دیا کہ آج خدا نہیں ہے

۵۵۰
 میں نے مسدود بیان دلوں کو سنبھال دیا
 بہت سے بے پروا ہستیوں کی اس بات کی طرف
 کے خیالات کہ ہیں سے جو اندرونی طور پر
 وجود میں ہیں جو اپنے حواس میں کہہ ان کو نہیں
 کیا میں نے عالم کے جسم سے اپنے اند کی بات کو
 اور اس نے جواب دیا کہ میں وہ نہیں ہوں لیکن اس کے
 بعد کو بتایا ۔
 کیا ان سبھوں کو تنگے نواس کا میں نے نفی نہ
 بدستور لکھا ہی نہیں جتنی ہو پھر کہوں ایک ہی طرح و
 باتیں سبھوں سے نہیں کہتی ہوں اور چھوٹے بڑے سبھو ہوتے
 اسے دیکھتے ہیں لیکن اس سے نہیں پوچھ سکتے
 ہیں کہ ان کے نواس پر نقل مقرر نہیں ہونا کہ ان چیزوں
 پر جنکی نسبت سے میں نے منفی کر کے پر انسان پوچھتے
 ہیں تاہم ان سبھوں کو نہیں میں نے اس کی اس سے

۵۵۱
 انسان ہر چیز کی کوئی بات سے نہیں
 ہو گئے ہیں اور تا بعد از لوگ آزادانہ منفی نہیں
 ہیں اور اگر پوچھنا کہ اس منفی نہیں کر سکتے ہیں تو منکر ہوں
 ہوں کہ جواب نہیں دیتے ہیں پھر اگر ایک شخص فقط دیکھتا
 ہو اور دوسرا دیکھ کر پوچھتا ہو تو اسے مخلوقات اپنے
 کو جو ان کی صورت ہو اس طرح پر نہیں دیتے ہیں کہ
 ایک کو ایک طرح پر اور دوسرے کو دوسری طرح پر
 اسے لیکن دونوں کو ایک ہی طور پر نظر لگے ایک کے
 نزدیک کوئی ہو اور دوسرے سے بہت دور ہو مگر جتنے
 میں سبھوں سے بولتی ہوں لیکن سوا ان لوگوں کے جو
 اس کی آواز باہر سے لگے ، کی کوئی نہیں ہے مگر
 مقابلہ کرتے ہیں اور وہ کوئی نہیں سمجھ سکتے
 سچائی مجھ سے بعد کہتی ہو کہ آسمان و زمین نہ کہ

۵۵۸
پنی س طاقت کی س طاقت سے بھی
بہتر نہیں بھی یہ طاقت ہو کہ شہ مردان
یہت بھتے ہیں *

سہولت فیض

پس میں پنی ذات کی س طاقت سے بھی
بہتر نہیں بھی یہ طاقت ہو کہ شہ مردان
یہت بھتے ہیں *

۵۵۹
پنی س طاقت کی س طاقت سے بھی
بہتر نہیں بھی یہ طاقت ہو کہ شہ مردان
یہت بھتے ہیں *

وایں کو تہہ دینا چاہیے یہ مسئلہ بھی فرمایا
چوئی خانہ اور چاہیے کہ جس کے ہاتھ میں
ہو اور منہ پر جس کی چہرہ پر یادیں اور بیان کرتا
ہو جب وہ سب حال وضع ہوتا ہو
وہاں سب چیزیں صلیبہ و عیسیہ و دوقین و نوح و یعقوب
انہیں ہر طرح ایک اپنے ناموں اور وارثہ سے داخل ہوا کرتا
اور نیز اور جب مکے کے سب رنگ اور شکال مکملوں کی
ہو رہے ہیں اس کی آوازیں کانوں کی راہ سے اور
یہ میں ناک کے دروازے سے نکلا اور لڑکھن منہ کے دروازے
سے اور جب چھوٹے تخت یا نرم پر رہا ہو اور یا خاموش
ہو یا جی یا حد کو خود بدن کے اندر تو ہر بدن کے ہر عضو
نما ہر بدن کے ذریعہ سے داخل ہوتا ہے ان سبھ کو
حافظہ کا بڑا مکان بنی پوشیدہ و ناگفتنی ہوتوں میں سہیت
ہو تاکہ جب کبھی ضرورت ہو تب سے کچھ خارج ہو ورنہ

[illegible]

[illegible][illegible]

۵۶۴
 جس میں یہ دور و مکہ اور مدینہ
 کو کاش بہادر حضرت خدیوہؑ اور
 آپ کے پاس آئے ہوں اور جب کہ ہوں
 ملاحظہ اسی مومن سے ان سب چیزوں میں
 بن کا ذکر میں کن ہوں جائز عرفی میں
 انکال رھاں موجود نہ تو میں ان کا ذکر کرنا
 ملاحظہ بہ طاقت بڑی میں نہایت بڑی
 میرے خداداد وسیع و بے انتہا کو شری ہو کون
 نہ تک پہنچا ہو میں یہ میری روح کی طاقت
 وقت سے متعلق ہوا میں ان سب چیزوں کو جو میں خود
 ہوں نہیں سمجھتا ہوں اس لیے روح اپنی گنجائش
 اپنے آپ میں رکھنے کے واسطے تنگ ہو اور اس کا
 وہ حصہ جس کی گنجائش اس میں نہیں ہوتی ہو کہاں ہو
 یا اس سے ہر چیز اس کے جہت نہیں ہو پس کس طرح

۵۶۵
 جس میں یہ دور و مکہ اور مدینہ
 کو کاش بہادر حضرت خدیوہؑ اور
 آپ کے پاس آئے ہوں اور جب کہ ہوں
 ملاحظہ اسی مومن سے ان سب چیزوں میں
 بن کا ذکر میں کن ہوں جائز عرفی میں
 انکال رھاں موجود نہ تو میں ان کا ذکر کرنا
 ملاحظہ بہ طاقت بڑی میں نہایت بڑی
 میرے خداداد وسیع و بے انتہا کو شری ہو کون
 نہ تک پہنچا ہو میں یہ میری روح کی طاقت
 وقت سے متعلق ہوا میں ان سب چیزوں کو جو میں خود
 ہوں نہیں سمجھتا ہوں اس لیے روح اپنی گنجائش
 اپنے آپ میں رکھنے کے واسطے تنگ ہو اور اس کا
 وہ حصہ جس کی گنجائش اس میں نہیں ہوتی ہو کہاں ہو
 یا اس سے ہر چیز اس کے جہت نہیں ہو پس کس طرح

دستور

۵۷۵

میں نے اس سے دل نہ لیا تھا کہ یہ میرا
 دوست ہے اور میں نے اس کو ان کی
 نوجوانی میں دیکھا تھا جس میں اس کی
 چہرہ وہاں سے نکلا وہ پہلے اس کا
 دل نہ تھا میرے دل میں موجود نہیں ہے
 اس نکتہ میں نہیں نہیں ہے اس کا
 ہونا جو غیب میں ہو گا اس کو پہلے
 سچ و اس کا سبب بلاشبہ یہ ہے کہ اسے
 نہیں نہیں پر اس قدر دور ہو کہ اسے
 میں کہ اگر دوسرے شخص کی صلاح پر
 شاید میں ان کو خیال میں نہ لاسکتا

گیارہویں فصل

بس میرے در یافت کرنے میں کہ جن چیزوں کی

میں نے اس سے دل نہ لیا تھا کہ یہ میرا
 دوست ہے اور میں نے اس کو ان کی
 نوجوانی میں دیکھا تھا جس میں اس کی
 چہرہ وہاں سے نکلا وہ پہلے اس کا
 دل نہ تھا میرے دل میں موجود نہیں ہے
 اس نکتہ میں نہیں نہیں ہے اس کا
 ہونا جو غیب میں ہو گا اس کو پہلے
 سچ و اس کا سبب بلاشبہ یہ ہے کہ اسے
 نہیں نہیں پر اس قدر دور ہو کہ اسے
 میں کہ اگر دوسرے شخص کی صلاح پر
 شاید میں ان کو خیال میں نہ لاسکتا

بازمویں

پھر مانتے ہیں مددوں اور مساحتموں کے لئے شہ
سبب و فو، بدستقل ہیں اور ان میں سے کوئی پران
کے حواس کے ذریعے کے نقش نہیں جوا ہو کیونکہ ان کا
نہ رنگ و نہ آواز نہ مزہ و نہ بلونہ مس ہو میں نے ان
نقاط کی آوازیوں کو جو بیان کرنے کے وقت ان کے سننے
کو تھکتے ہیں سنایا کہ ان سے آواز نہیں اور میں خود
میں چیلے اور میں کہونکہ آواز نہیں لیونانی میں ورنہ کی

[illegible]

فصل تیرھویں

تین سب چیزوں کو حافظہ میں رکھنا ہوں اور یہ
 بھی کہ ان کو اس طرح پرستی اور بہتیرے عذر سے
 بھی بہداشت میں آنے سے خلاص جو معافی سے پرست
 ایسے تھے ہیں جن کو حافظہ میں رکھنا ہوں اور اگرچہ
 اسے مذر جو تھے ہیں تو بھی یہ جو تھے نہیں ہو کر
 تھے غائب ہیں پھر مجھے یاد ہو کر میں نے ان تین چیزوں
 دران جو تھے عذر دے میں چون کہ خلاص پرست
 کہنے کے مقابل کیا تھا اور جب میں اب ان چیزوں پر
 مقابل کرنا ہوں تب یہ کام مجھے اور معلوم ہوتا ہوا اور جب
 میں یاد رکھنا ہوں کہ میں نے بارہا ان کے درمیان
 خیال میں اعتبار کیا تب یہ کام اور معلوم ہوتا ہوا پس
 میں یہ یاد رکھنا ہوں کہ میں نے بارہا ان چیزوں کو

میں نے اپنے حافظہ میں تین چیزوں کو یاد رکھا ہے
 یاد رکھوں کہ اس وقت اسے بھلا پس مجھے یہ بھی یاد
 ہو کہ میں یاد رکھنا ہوں اور اسی طرح اگر آپ میں یہ
 میں لکوں کہ میں ان باتوں کو اب یاد رکھنا تھا تو میں
 حافظہ کے نور سے اس کو یاد میں لانا بھلا بیعت کی
 جہت میں بھی میرے حافظہ میں شتمل ہیں جس طرح
 اسے میری طبیعت میں برداشت کے وقت میں اس طرح
 حافظہ میں نہیں رہتی ہیں کیا کہیں وہ کسی وجہ
 یہ جو جب زور حافظہ کے میں ہیں کہ یہ کہ جب میں غائب
 نہیں ہوں تب یہ یاد رکھنا ہوں کہ میں کسی وقت یہ
 تھا اور جب یہ یاد نہیں ہے تب یہ یاد رکھنا ہوا
 ہوا تھا اور بغیر خوف کے یاد رکھنا ہوں کہ میں نے کسی وقت
 خوف کیا اور غور کرنے سے بدست یہ میرے یہ ہیں

یہ کہ کون آئیں سے تیرا کھنکھائی ہو کہ نہ جہان نہ
 ہے بہر نکالے وہ کام نہ ہاں تو میں نہیں رہا
 کا بہر ہوں دلتے میرے حوس کے ناستہ
 حوس تو بھی ان کی تمکال میرے مافقہ کے ناستہ
 موجود ہیں جب کچھ درد نہیں ہوتا عجز میں رہا
 آیت ہوں لیکن وہ میرے پاس سے خود نہیں ڈر کر رہا
 نکال رہے ہیں نظائریں مافقہ حقو نہایت مدد رہا
 کہ اس کے حق میں باک نہ اور نہ بحث کرنے کے وقت
 نہیں اور عمر میں مباد کہ سکن جسم بدن میں صفو رہا
 حوس تب بدن کی صحت کا نہ لیتا ہوں اور وہ یہ رہا
 آپاس حاضہ ٹولین اگر اس کی نکال میرے مافقہ میں رہا
 موجود نہ حقو تو مجھے یہ کہ کسی تعبیرت سے یاد رہا

[illegible]

فصل
سولہویں

پس جب میں فراموشی کا نام لیتا ہوں اور ساتھ
اس کے بعد بھی جانتا ہوں کہ کس چیز کا نام لے رہا ہوں
تب اگر وہ بادل حق تو کہاں سے میں ملے جانتا نہ تھا
تو بہت بعد میں یہ ہے جس کا اظہار آواز کرتی ہو
میرے مطلب کو کیونکہ تم میں اس چیز کو سمجھتا تو میرے
اس ساتھ اس آواز سے مضمود کیا ہو میں محب میں
ماخذ و یاد کرتا ہوں تب ماقظہ فی ہر عہد اپنے آپ کے
پہلے ساتھ حاضر ہو میں جب میں فراموشی کو یاد کرتا ہوں
تب ماقظہ میں کے ذریعہ سے میں یاد کرتا ہوں اور
فراموشی جس کو میں یاد کرتا ہوں وہ اس حاضر میں ہر فراموشی
بہتر ماقظہ کی معزونی کے اور کون دوسری ہی ہو ہیں
کس کہ حاضر ہوئی ہو کہ میں لے یاد کر دوں کیونکہ جب وہ

ماخذ و یاد کرتا ہوں میں فراموشی کا نام لیتا ہوں
تو تب کہ میں لے جانتا ہوں کہ کس چیز کا نام لے رہا ہوں
تب اگر وہ بادل حق تو کہاں سے میں ملے جانتا نہ تھا
تو بہت بعد میں یہ ہے جس کا اظہار آواز کرتی ہو
میرے مطلب کو کیونکہ تم میں اس چیز کو سمجھتا تو میرے
اس ساتھ اس آواز سے مضمود کیا ہو میں محب میں
ماخذ و یاد کرتا ہوں تب ماقظہ فی ہر عہد اپنے آپ کے
پہلے ساتھ حاضر ہو میں جب میں فراموشی کو یاد کرتا ہوں
تب ماقظہ میں کے ذریعہ سے میں یاد کرتا ہوں اور
فراموشی جس کو میں یاد کرتا ہوں وہ اس حاضر میں ہر فراموشی
بہتر ماقظہ کی معزونی کے اور کون دوسری ہی ہو ہیں
کس کہ حاضر ہوئی ہو کہ میں لے یاد کر دوں کیونکہ جب وہ

ملے خداوند میں حق بنی ہاں مشقت نہ ہو
اپنے آپ میں مشقت کرنا ہوں میں اپنے لیے سمجھتا ہوں

۵۶
 من رہی کی میں ماحول پر مشورہ میں
 و حوت کی جستجو کرتے و نشت و کی دہریوں
 پیا پیش کرتے ہیں و نہ جن کے دن کو، خود
 میں پود کو یاد کرتا ہوں میں میں میں ہوں
 حوت کو تو کچھ میں نہیں ہوں سمجھتے، ہوا
 و نہ یہ، بسا ہی عجیب نہیں جو بہن و نہایت پرست
 کیا کی مجھ سے زیادہ رو بہ شو و نہایت پرست
 ایسے، نقطہ کے سنے، آپ کا بھی و نہایت پرست
 تو بھی اس کا زور میری سمجھ میں نہیں آتا کیوں نہ
 کے بغیر جو کہ میں فراموشی کو یاد کرتا ہوں و کیا ہوں
 کیا بہ کھوں کہ وہ جس کو یاد کرتا ہوں میرے ماقظ میں
 نہیں جو با کیا بہ کھوں کہ فراموشی اس لئے میرے ماقظ
 میں جو کہ میں بھول نہ جاؤں بہ دو نواں خلاف عقل میں
 کون نہیں اس طرح کو نہ کر میں بہ کہ سکنا ہوں کہ جب میں

۵۷
 رشتہ کی میں ماحول پر مشورہ میں
 تہ سے ماحول پر مشورہ میں
 سو بہت پرست و نہایت پرست
 اہو تہ بہ و نہایت پرست
 لکھن میں ہوں و نہایت پرست
 نہ جان و نہایت پرست
 و نہایت پرست
 ایک ہو و نہایت پرست
 ایک ہی ہیں و نہایت پرست
 یا مدلت و نہایت پرست
 انجینر تہ میرے ماقظ میں
 میں تاکہ میں ان اشکال پر جو حاضر رہتی ہیں
 کہ کہ ان چیزوں کو جب انکی غیبت میں
 ہوا ہوں بھول ماقظ میں انوں پس اگر فراموشی نہ پڑے

ستاره جویز

حافظ کا زور بڑا ہو وہ کوئی عبرت دہ چیز ہوئے
میرے خداوہ عین مے پایاں گونا گونی ہو اور یہ چیز
روح ہو اور یہ چیزیں ہوں پس کیا ہوں اے میرے
ندائیں کون ذات ہوں وہ زندگی جو طرح طرح کی اور گونا گونا

[illegible]

۵۸
 جسے فی توحید میں کہیں سے تپا نہ ہو
 اس کو نہیں مانتا ہے و جب جس قدر کہ کوئی چاہے
 پیر کو نہ دیکھنے و رہنے میں تب ہمیشہ وہی رہا
 ہوتا ہو لیکن اگر کوئی چیز نہ مانتا ہے بلکہ صرف لفظ سے
 جو جانی ہو نہ کوئی ظاہری صورت و بات تو اس کو
 تھیں اندر رہتی ہو اور تا وہ عقیدہ لفظ کے ساتھ نہ پھر سہ
 ذہن نہ چاہتا ہو اور جب پایا جاتا ہو تب بڑی بیکار ہو
 کہ جو اندر ہو پھر مانتا جاتا ہو اور اگر ہم کسی چیز کو جو کوئی نہ
 نہ جانتے تو ہم یہ کہتے کہ ہم نے اس کو پایا ہو و اگر
 ہم اس کو نہ دیکھتے تو ہم اس کو نہ جانتے ہیں وہ ہر
 نظروں سے کوئی نہ چاہتا ہے نہ مانتا ہے

انیسویں فصل

پھر جب خود مانتا ہے کوئی چیز کو جانی ہو تب کہ

۵۹
 جو جانی ہو تب کہیں سے تپا نہ ہو
 اس کو نہیں مانتا ہے و جب جس قدر کہ کوئی چاہے
 پیر کو نہ دیکھنے و رہنے میں تب ہمیشہ وہی رہا
 ہوتا ہو لیکن اگر کوئی چیز نہ مانتا ہے بلکہ صرف لفظ سے
 جو جانی ہو نہ کوئی ظاہری صورت و بات تو اس کو
 تھیں اندر رہتی ہو اور تا وہ عقیدہ لفظ کے ساتھ نہ پھر سہ
 ذہن نہ چاہتا ہو اور جب پایا جاتا ہو تب بڑی بیکار ہو
 کہ جو اندر ہو پھر مانتا جاتا ہو اور اگر ہم کسی چیز کو جو کوئی نہ
 نہ جانتے تو ہم یہ کہتے کہ ہم نے اس کو پایا ہو و اگر
 ہم اس کو نہ دیکھتے تو ہم اس کو نہ جانتے ہیں وہ ہر
 نظروں سے کوئی نہ چاہتا ہے نہ مانتا ہے

میں جانتا تو جیہا غت میں نہ تھا کہ میں نے
 ارادہ کیا تھا میں پاؤں چھوڑ دیا اتارنے سے
 انہی نامعلوم ہوتا تو خواہ بھی بعد میں بھی نہ
 اس قدر فراموش ہوئی کہ سب فراموش ہو گئے ہیں
 سچ کہتا ہوں دریافت کرنا ہوسکتا ہے میں نے
 زندگی بھر میں جانتا ہوں کیا مبارک زندگی ایسی پیچیدہ
 ہو کہ سب لوگ اس کو اقلیدہ کرتے اور کوئی اس سے
 پہلے نہ جانتا تھا اس کے انھوں نے اس کو جاننا
 نہیں اختیار کریں کہاں اس کو دیکھا کہ اسے یہ کہیں
 لبتہ وہ جانتے ہیں لیکن سچ جانتے ہیں ہر شخص
 معلوم نہیں اور کوئی دوسرا طور تو ہو کہ جب وہ زندگی
 کسی کے پاس ہونے وہ شخص مبارک ہو اور بعض لوگ
 یہ جانتے ہیں کہ امید سے مبارک ہیں لیکن ان لوگوں کے
 بہت اس کو کہتے ہیں بہت جانتے ہیں ہر فرقہ میں

میں جانتا تو جیہا غت میں نہ تھا کہ میں نے
 ارادہ کیا تھا میں پاؤں چھوڑ دیا اتارنے سے
 انہی نامعلوم ہوتا تو خواہ بھی بعد میں بھی نہ
 اس قدر فراموش ہوئی کہ سب فراموش ہو گئے ہیں
 سچ کہتا ہوں دریافت کرنا ہوسکتا ہے میں نے
 زندگی بھر میں جانتا ہوں کیا مبارک زندگی ایسی پیچیدہ
 ہو کہ سب لوگ اس کو اقلیدہ کرتے اور کوئی اس سے
 پہلے نہ جانتا تھا اس کے انھوں نے اس کو جاننا
 نہیں اختیار کریں کہاں اس کو دیکھا کہ اسے یہ کہیں
 لبتہ وہ جانتے ہیں لیکن سچ جانتے ہیں ہر شخص
 معلوم نہیں اور کوئی دوسرا طور تو ہو کہ جب وہ زندگی
 کسی کے پاس ہونے وہ شخص مبارک ہو اور بعض لوگ
 یہ جانتے ہیں کہ امید سے مبارک ہیں لیکن ان لوگوں کے
 بہت اس کو کہتے ہیں بہت جانتے ہیں ہر فرقہ میں

[illegible][illegible]

۵۸۱
 میں ہوا پختہ میں پختہ ہوا میں پختہ ہوا
 سے یہ معلوم ہوا کہ وہ اس کی اور اس کی
 تو بھی انہوں نے ذرا بعد اپنے اس مرنے سے وہ
 پہنچ گیا۔ خوش ہوئے اور بسا ہی ہونا یا ہونا
 یہاں سوا کسی باہری دراک کے اور کسی دوسری ذرا
 سے خوش نہیں کیے جاتے اور اگر وہ نہیں خوش نہ
 جانے تو فطری طور پر جانے پر جھمکا۔ نہ ملے وہ
 میں فریاد سی جس دہنی کے تجربہ نہیں کہنے میں
 جس طرح ہر خوشی کو یاد کرتے ہیں اس طرح
 زندگی کو یاد کرتے ہیں شاید ایسا ہی ہو کہ وہ
 میں پریشانی میں مبتلا رہا کہ وہ زندگی کو یاد
 ہو اس طرح پر غم میں بھی گرفتار رہا کہ خوشی کو یاد
 کرتا ہوں اور میں نے خوشی کو یاد نہیں کر سکتا
 ابھی نہ دیکھتا نہ سونگتا نہ کہیں نہ چھپتا نہ بھولتا

۵۸۲
 میں پختہ ہوا میں پختہ ہوا میں پختہ ہوا
 اس کی اور اس کی میرے حلقہ میں اس طرح رہتی رہتی
 پہنچ گیا۔ خوش ہوئے اور بسا ہی ہونا یا ہونا
 یہاں سوا کسی باہری دراک کے اور کسی دوسری ذرا
 سے خوش نہیں کیے جاتے اور اگر وہ نہیں خوش نہ
 جانے تو فطری طور پر جانے پر جھمکا۔ نہ ملے وہ
 میں فریاد سی جس دہنی کے تجربہ نہیں کہنے میں
 جس طرح ہر خوشی کو یاد کرتے ہیں اس طرح
 زندگی کو یاد کرتے ہیں شاید ایسا ہی ہو کہ وہ
 میں پریشانی میں مبتلا رہا کہ وہ زندگی کو یاد
 ہو اس طرح پر غم میں بھی گرفتار رہا کہ خوشی کو یاد
 کرتا ہوں اور میں نے خوشی کو یاد نہیں کر سکتا
 ابھی نہ دیکھتا نہ سونگتا نہ کہیں نہ چھپتا نہ بھولتا

اندر نہایت سہیلی ہو گئے۔
 وہ نہیں کہنے میں وہ سن کر تپتی ہوئی
 مطالعتی ہو اور پھر اور پھر میں اور پھر خوش ہو
 اندر کی مری ہو اور کوئی دوسری مبارک زندگی ہو
 ہر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی دوسری ہو سو فیض
 بہت دوسری طرح کی خوشی کی پوری کر لے ہیں
 ان کی نہ خوشی کی ہر ایک صورت کی طرف
 پھیری نہیں جاتی ہو

تیسری فصل

پس بہتین نہیں جو سب مبارک ہو پائے
 کہو کہ صرف پھر میں خوشی کرنا مبارک زندگی ہو سب
 اور پھر میں خوشی نہیں کہ ہیں سو مبارک زندگی ہو
 ہیں پائے ہیں یا سب اسے چاہتے ہیں کہ

زندگی میں نہایت سہیلی ہو گئے۔
 وہ نہیں کہنے میں وہ سن کر تپتی ہوئی
 مطالعتی ہو اور پھر اور پھر میں اور پھر خوش ہو
 اندر کی مری ہو اور کوئی دوسری مبارک زندگی ہو
 ہر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی دوسری ہو سو فیض
 بہت دوسری طرح کی خوشی کی پوری کر لے ہیں
 ان کی نہ خوشی کی ہر ایک صورت کی طرف
 پھیری نہیں جاتی ہو

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اس کو پا کر کہتے ہیں اور جب ملزم نمرانی کو توبہ سے
 اس سے نفرت رکھنے میں کیونکہ چونکہ اس سے فریب حاصل
 ہو چکا ہے اور فریب دینا چاہتے ہیں اس لیے توبہ سے
 چنی لینے تین تار کر کے توبہ سے لے کر توبہ سے
 ہیں و جب وہ ان کو ناکار کرتی ہو توبہ سے اس سے
 فرت رکھتے ہیں سی بہت سے وہ ان کو بہانہ دیتے ہیں
 یہ تک کہ جو لوگ اس سے ناکار ہوئے نہیں چاہتے ہیں
 ان کو وہ خلاف ان کی مرضی کے ناکار کرتی ہو اور خود
 ان پر ہی نہیں ملتی ہو بلکہ یہ نہیں جانتے ہیں
 ان کی روح پر نہیں ملتی ہو اور مریش و توبہ سے
 ہو کہ چھپا چھپی ہو لیکن بہت نہیں چاہتی ہو کہ کوئی چیز
 اس سے چھپی رہے پر برعکس اس کے اس کو بداد
 جاتا ہو کہ نہ وہ سچائی سے بلکہ سچائی اس سے چھپی
 اسے لیکن جب تک اسی طرح پر روج پریشان مٹی ہو

یہ تک کہ وہ مسرت ہو جس میں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے

پتہ بیسویں

یہ کہ میں تجھ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے
 توبہ سے نہ ہو نہ چاہتے ہیں توبہ سے

میں نے مجھے کہا کہ یہ بات تو یہ ہے کہ وہ یہ ہے
 کیونکہ قبل اس کے کہ میں نے مجھے دریافت کیا تو یہ ہے
 حافظہ میں نہیں تھا پس سو تیری ذات کے جو مجھے
 مراد کہاں تھے یا تاکہ مجھے دریافت کرنا اور پس مجھے
 نہیں ہو رہا تھا مجھے ہے۔ دراصل بڑھتے ہیں اور پس

تشیعیت

میں نے بڑی دیر سے جھنجھکیا کہ اس نے
بہت سی خبریں اور بہت سی ملامتیں
کے بعد مجھے پکارا اور دیکھتا ہوں کہ

میرے ساتھ نہ رہا تھا میں نے اس کو
 انکس میں نہیں لے سکا تھا وہ میرے
 اتحاد میں نہیں ساتھ نہیں تھا میں نے
 ان کو نہیں لے سکا تھا وہ میرے
 اور بچاؤ میں نہیں لے سکا تھا وہ میرے
 اندھا بن کر رہا تھا وہ میرے
 تیرے واسطے دھڑکتا تھا وہ میرے
 اور یہ سب کچھ تو نے مجھے چھوڑ دیا
 آگ ہو گیا

انھیں ایسویں
 جب میں تیرے ساتھ بنی ساری شخصیت تیرا
 تب مجھے کہیں بنی و مشقت نہ تھی نہ بچاؤ نہ تیرے
 مجھ سے بالکل ہموار ہو کر رہا تھا وہ میرے
 ساتھ نہ رہا تھا وہ میرے

میں نے اس کو نہیں لے سکا تھا وہ میرے
 اتحاد میں نہیں ساتھ نہیں تھا میں نے
 ان کو نہیں لے سکا تھا وہ میرے
 اور بچاؤ میں نہیں لے سکا تھا وہ میرے
 اندھا بن کر رہا تھا وہ میرے
 تیرے واسطے دھڑکتا تھا وہ میرے
 اور یہ سب کچھ تو نے مجھے چھوڑ دیا
 آگ ہو گیا

انتیسویں فصل

اور مہر می ساری امید سوا تیری نہایت بڑی حیرت ہے

[illegible]

۶۱۰
 تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 اوروں کے دل میں تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 اریں میں دریا جوں پر تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 میں تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 جو دے تو جی بیا دھوے محمد دل کی لعلیان تیرا
 بھر آئے ہیں اور سی فانی تیرا سید دریا تیرا
 ہیں کہ جو کام ہم میں کسی طرح پر سر دھوے تیرا
 تیرا حکم رنج دینا بھی سوچتے ہیں یا +
 کیا تیرا مانتہ یہاں تک قادریں میں تیرا دل
 خدا کہ میری روح کو ساری بیاریوں سے سفاکتی
 اپنے دست زیادہ فضل سے میری بندگی بیکر تو
 حلال کر دے تو پتی تخت شوں کو لے نہ دے تیرا
 یہ نہ رہیگا نامہ میری روح شہوت سے تیرا
 ہو رنجہ تک میری پیروی کرے اور اپنے سے اجاوت

۶۰۹
 تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 اوروں کے دل میں تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 اریں میں دریا جوں پر تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 میں تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل
 جو دے تو جی بیا دھوے محمد دل کی لعلیان تیرا
 بھر آئے ہیں اور سی فانی تیرا سید دریا تیرا
 ہیں کہ جو کام ہم میں کسی طرح پر سر دھوے تیرا
 تیرا حکم رنج دینا بھی سوچتے ہیں یا +
 کیا تیرا مانتہ یہاں تک قادریں میں تیرا دل
 خدا کہ میری روح کو ساری بیاریوں سے سفاکتی
 اپنے دست زیادہ فضل سے میری بندگی بیکر تو
 حلال کر دے تو پتی تخت شوں کو لے نہ دے تیرا
 یہ نہ رہیگا نامہ میری روح شہوت سے تیرا
 ہو رنجہ تک میری پیروی کرے اور اپنے سے اجاوت

اکتیسوب فصل

روزی دس بار می بری هر کجا که می خواهی
 کافیه بگویند چنانکه تو پیش از هر ساعت بایست
 درست و در زیر می بگو که تو عجب سعادتمانی هستی
 و این عالی گویدی بقدرت مبین خدا است که تو را
 هر کجا که می بینی بدین کی روز نه وید ایست که تو را
 آیت حق بگویند ایضا ضرورت یہ سوست نبی خدا و
 این اس شیرینی کے بخلاف دیگر تاهوں تا قیام
 ای جانوں اور روزہ رکھنے میں احمد روز آرا و حلال
 و کثر اپنے بدن کو تا ابداری بدین پنی تاهوں اور
 یہ می تکلیف است بدین و نشاء سے دفع عوتی ہیں کنونیکه

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

توتوہیہ

رستم و رستم و ساسانی کی یہ کہانی ہے
 اس پر قلم زد ہر مہم میں عمر وہ جو رس سے
 کا عجب ہے یہ بھی نہ نسبت کا ایک یہ پیر
 ایک قلم وعدہ تیری رحمت ہو

تینتویں فصل

کانوں کے پیش سے نکلتے زیادہ ٹھکانے ہو
 اگر خار و نا بعد کر لیا تھا یہیں سے نکلتے رہا و زکات
 میں یہ قرار کرنا ہوں کہ بالکل ان نعموں میں جو پیش
 کلاسوں سے زندگی پاتے ہیں جب یہیں سے نکلے اور
 سے گھٹے جاتے ہیں تب اس کسی قدر آرام پانا ہوں
 میرا مطلب نہیں کہ میں ان کا عقیدوں بکیر یہ ہو کہ جب
 چاہوں ان سے رہا ہو سکتا ہوں تاکہ ان نصیب سے
 نہ تھی جن کے سبب سے وہ زندہ ہیں اور چھوٹیں

اس میں جتنے بے اختیار سے ہوتا ہے
 ہیں وہ بے اختیار سے ہوتا ہے
 میں بھی مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ
 اس سے زیادہ دوسرے ہیں وہ ان سے
 اس طرح پرکالی جاتی ہیں جس کے بعد وہ
 رو ہیں جب اس سے خلیفہ ہوتے ہیں وہ
 سے تخیل پاتی ہیں جب ان کا تخیل ہوتا ہے
 اس میں تخیل تخیل ہوتا ہے وہ میں
 اجیشوں سے کہ میں اس سے تخیل ہوتا ہے
 اور زور سے کہ میں اس سے تخیل ہوتا ہے
 ان سے ہی وہ تخیل ہوتا ہے اس سے تخیل ہوتا ہے
 تخیل سے کہ میں اس سے تخیل ہوتا ہے
 اس سے کہ میں اس سے تخیل ہوتا ہے
 اس سے کہ میں اس سے تخیل ہوتا ہے

[illegible][illegible]

ایسا کہ میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
عالم پروردگار کے پاس گیا اور اس کے
درویشوں کو پروردگار کے واسطے دعا
تاریخ میں جوئی جو سب سے اولیٰ و زکیہ سے
اور نظر کر دیکھ اور دیکھو اور دیکھو
جی کی نظروں سے حضور میں اس لیے نزدیک
سوں بنا ہوں اور یہی میری مدد ہے

فصل
چونتیسویں

اب میں کہیں کہیں انگوٹھ کا پیش بانی رہ گیا
اس کا حال میں اپنے اقاروں میں بیان کرے گا
تاریخی میں کہ کان جو برادرانہ اور دیکھ
پیش میں اور بولوں میں جو اچھے کیفیت و رہنے آسانی
میں جس میں ہونے کی آرزو رکھتا ہوں جو کی حرم میں

۱۲۲
ایسا کہ میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک
عالم پروردگار کے پاس گیا اور اس کے
درویشوں کو پروردگار کے واسطے دعا
تاریخ میں جوئی جو سب سے اولیٰ و زکیہ سے
اور نظر کر دیکھ اور دیکھو اور دیکھو
جی کی نظروں سے حضور میں اس لیے نزدیک
سوں بنا ہوں اور یہی میری مدد ہے

پیراں سے اس کے ہاتھ اور سر پر
 درگاہت پاک میں دست نواں اور
 سوزنوں و توہینوں کے ساتھ
 دانت کی طرح اپنے گوزن کی دھڑکیوں سے
 اس کے ساتھ محبت کے ہر چلنے بھی گونج رہا
 تھا اور جس کو حق دیکھتا تھا وہ لگتا جیسے اس کے
 آنکھیں بہت سیست و ضعیفی سے بند ہو گئیں تھیں
 پہنچنے والوں کو بے بجا شکر دیا اور برکت دینا
 پہنچتا تھا اور جو محبوب دیکھتا تھا یونہی سنہری
 زری عمر کے سبب سے دلچسپ کرتا اور دل سے اپنے پیار
 میں اُن بندہ فوسوں پر تنگی عادتیں اُن میں غمی
 روشنی پھیلاتی اور اپنے پوتوں پر جو یوسف سے ہوا
 ہونے اپنے ہاتھوں کو بطور رانہ صلیبی کرتا تھا
 طرح اُن کے باپ نے ظاہر درست بندہ تھا جگہ پر

اور اس کے ہاتھوں میں وہ ہاتھوں میں
 وہ سب سے بڑا ہاتھ ہو سکتا تھا
 یہاں پہنچا تو اس نے ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 اور خط مالک شہری سے ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 اس کے ہاتھوں میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 گونا گونے میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 ہیں اور اس سے ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 یہ بھی تپا ہوا ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 چیزوں سے ہاتھوں میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 تیری رہا ہر چلنے والوں میں ہاتھوں میں
 اپنی ہاتھوں میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 ہاتھوں میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں
 اسے ہاتھوں میں ہاتھوں میں ہاتھوں میں

[illegible]

راجہ سنگھ جی کے ہاں سے ہوا تو میں نے اس سے
 روحوں سے بالاجو اور جس کے لئے میری روح رات دن
 آرزو کی سالن لیا کرتی تھی میں لیکن اس میں سے
 ظاہری حصوں کے کا کراؤ ملا گا کہ اس میں سے
 قاعدہ دریافت کر لینے پر ان کے کمال کو لے لے لے
 اس سے نہیں دریافت کر لیتے ہیں اور گو کہ اسے
 سینہ کھتے ہیں تو ہی وہ حاضر ہو رہے ہوں اور
 بلکہ بنی حاکمیت یہ ہے کہ جسے اسے پیدا
 مانند یوں نہیں پرگندہ و شریں میں تو میرا
 ہوں اپنے قدموں کو اختیار نہیں کر سکتا ہوں
 لیکن تو مجھے کائنات میں سے وہ تو مجھے کائنات میں
 یہی رحمت یہی لطف ہے کہ میں نے اپنے
 رفیق رحمتوں کو تو میرا کائنات میں

۴۴
 در این کتاب میں جو کچھ لکھا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ
 انسان کو اپنی نفسانی کمزوریوں سے آگاہ کرے اور اسے
 ان سے بچنے کی تدابیر سکھائے۔

پہلی کتاب

اس پر آواز مالش کی ایک دوسری صورت ہے جس
 اور گونا گوں خطرات ہیں انسان کی باقی جو کہ گمراہ
 جسم کی اس حرص کے جو سب جو اس اور پیشوں کی خوش
 میں لگتی ہو جس کے اندام بھرتے ہو رہا کرنا جس
 میں روح میں بذریعہ انھیں جو اس بدنی کے ایک طرف
 کی ہیو وہ وفکر مند طمع اور راکھ علم کے نام کے کچھ ہیں
 موجود ہو اور وہ نہ جسم میں بلکہ جسم کے وسیع سے بڑھ کر
 میں خوش ہو چونکہ یہ طمع دریافت کرنے کی آرزو میں
 رہتی ہو اور انھیں واسطے دریافت کرنے سے دور رہے

۴۵
 اس پر آواز مالش کی ایک دوسری صورت ہے جس
 اور گونا گوں خطرات ہیں انسان کی باقی جو کہ گمراہ
 جسم کی اس حرص کے جو سب جو اس اور پیشوں کی خوش
 میں لگتی ہو جس کے اندام بھرتے ہو رہا کرنا جس
 میں روح میں بذریعہ انھیں جو اس بدنی کے ایک طرف
 کی ہیو وہ وفکر مند طمع اور راکھ علم کے نام کے کچھ ہیں
 موجود ہو اور وہ نہ جسم میں بلکہ جسم کے وسیع سے بڑھ کر
 میں خوش ہو چونکہ یہ طمع دریافت کرنے کی آرزو میں
 رہتی ہو اور انھیں واسطے دریافت کرنے سے دور رہے

کہ جس نے یہی بحث سے مراد ہے وہ اسے
 نہیں سمجھتا۔ تو میں نے جسے جس نے سمجھا
 وہ حضور سے بھر حوٹ میں مت میرا دل
 اور پتہ دل سے پھینک دیا نہیں چڑا
 چیزیں جو یہی روزانہ زندگی کی حرکات و سکنات ہیں
 اس لئے میں اس وقت کی بات یہ کہ ہر حال میں
 دین کوئی چیز میرے خیال کو بنی حریف بنے چھوڑ
 میں نے یہ فکر پیدا نہیں کرنی ہے البتہ تو اس کا
 میرے دل کو نہیں ہٹا لے جاتا ہوں وہیں نہ رو کی
 گردنوں سے لگا ہوں نے کی تہ میں صحت ہوں
 نہ میری روح نہیں بھوتوں سے صلہ نہیں لے
 سب بلے دین و دلوں سے میں غرت ہوں اس
 خداوند پرست خدا جس کے دست و پا میں
 خدمت و اکران مجھے دے جس طرح جس کی شان سے

[illegible]

نہ اے خداؤں! جو میں نے تم پر توکل کیا ہے
 میں تم پر ہی ہوں اس لئے کہ میں نے تم پر
 اپنے لئے تمہارا نام لیا ہے اور میں نے تم پر
 اپنی ہی وجہ سے امید کی ہے کہ تم میری
 کائنات پر اپنے لئے کسی سے خیر سے خیر سے
 دل آیت کا ہیں بس دعا ہے نہ سینہ میں
 بدن بے باقی دے تو مجھے جو چیز ہے وہ
 ہوں اور اگر تو مجھے نصیب دے گی تو میری
 یہ بخشش اور یہی نصیحت کہ تمہارا نام لیں تو اس کا
 ن حرف سے بذر ہے جسے نور کے تیرے پاس پہنچے
 سب کو بھلنا چاہیے جا کر چاہا اس کو اس کے
 میں ہو کر وہیں کھڑا رہنا جب میں گھر میں بیٹھا ہوں
 اور میرے سلسلے کے چپکلی کے بیوں کو پڑتی ہو یا کوئی
 ان کو مہربان بنے اس لئے کہ جو ہے ہر محبت

کہ میں نے تم پر توکل کیا ہے
 کہ میں نے تم پر ہی ہوں اس لئے کہ میں نے
 اپنے لئے تمہارا نام لیا ہے اور میں نے تم پر
 اپنی ہی وجہ سے امید کی ہے کہ تم میری
 کائنات پر اپنے لئے کسی سے خیر سے خیر سے
 دل آیت کا ہیں بس دعا ہے نہ سینہ میں
 بدن بے باقی دے تو مجھے جو چیز ہے وہ
 ہوں اور اگر تو مجھے نصیب دے گی تو میری
 یہ بخشش اور یہی نصیحت کہ تمہارا نام لیں تو اس کا
 ن حرف سے بذر ہے جسے نور کے تیرے پاس پہنچے
 سب کو بھلنا چاہیے جا کر چاہا اس کو اس کے
 میں ہو کر وہیں کھڑا رہنا جب میں گھر میں بیٹھا ہوں
 اور میرے سلسلے کے چپکلی کے بیوں کو پڑتی ہو یا کوئی
 ان کو مہربان بنے اس لئے کہ جو ہے ہر محبت

ایسی مست کی گئی تھی کہ وہ اس کی طرف سے نہ دیکھ سکتی تھی۔

چھٹیوں کا فصل

اور تو یہ جانتا تھا کہ کس قدر توجہ کو دلایا جائے گا
 کیونکہ تو نے مجھ کو پہلا اپنے پاس سے ماریا تھا
 اور میں سے شفا بخشی تاکہ تو میرے ساتھ باقی رہا
 تھے درمیری ساری بیماریوں کو شفا دیوئے، یہی
 جان کو خداوند سے پی ورت رہا تھا۔ یہی
 و شفقت کا کاج دھرے اور میری آرزو کو کھلی چیزوں
 سے اسودہ کر کے کیونکہ تو نے میری سرفروشی کو اپنے خون
 سے دیا یا اور میری گردن کو اپنے جنت کا طبع بنا دیا
 اب میں اُسے اٹھائے ہوں اور وہ حاکم کیونکہ تو نے
 وعدہ کیا کہ حاکم ہو گا اور تو نے اُسکو ویسا ہی کیا اور

تھی

یہی وہی ہے جس نے اسے اس کے دل میں شفا دی تھی۔

میں یہ بھی جانتا تھا کہ میں جتنا تھا
 لیکن میں نے خداوند کو یہ فراموش نہیں کیا
 یہ کہ وہی خداوند جس نے مجھ سے توبہ فرمائی تھی
 خداوند ہی کہ مجھ کو یہ توبہ فرمائی تھی
 طرف سے ختم ہو چکی تھی۔ اس کے بعد میں نے توبہ
 ہو گئی تھی۔ یہ بڑا کمال خوشی کے ساتھ ہے کہ وہ ہوں
 نہیں ہو رہا کسی دوسرے سے توبہ نہ کرتا تھا۔ اسے نہیں
 سے اور باوجود محبت و شفقت تو میں نے نہیں کیا
 پریشان نہ کی اور اس نے مجھ کو یہی وجہ سے فرمایا
 مجھ کو بول نہ مجھ کو یہاں سے نہیں رہنا چاہیے
 ساتھ توجہ سے دے رہے ہیں اس کے ساتھ اس کو
 سامنا کرنا بھی اور فراموشی و بھول جانا بھی
 دراصل یہ نہ ہوں گے تو یہ جتنا بھی چاہوں گا

سینتسویں فصل

محمدؐ کی باتوں سے روز بروز ماسعود
عجب شہادہ و عبادت سے ماسعود ہوتا ہے
روزانہ بچتی آدھوں کی زبان جو کہ اس طرح کی
آواز پیش سے ہی پرہیز کرنے کا حکم دیا جو جس سے
وہ خود بچتا ہو اسے غرض اور جسے توہم سے کڑا ناچاہتا ہو
ایک کے حکم دے میرے دل کے وہ نہایت دینی
انگوٹوں کے گونے وہاں سے جو میرے حضور میں رہا ہے
ہاتھ جاتے ہیں بچے صوم میں کیونکہ میں بہ آسانی بہ
نتیجہ نہیں نکالتا ہوں نہ میں اس قدر نسبت اُن وہاں
سے جبکہ بیان میں اگرچہ زیادہ اس رہا سے پاک کیا گیا ہے

[illegible]

[illegible][illegible]

ذیہ حوتی و بیس کما میں سے بارہ میں اپنے آپ
تیس نہیں رکھتا ہوں +

یہ نہیں کہتا ہوں +

چالیسویں فصل

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۶۹۸
 کہ وہ سن رہا تھا کہ یہ سب کچھ ہوا ہے
 شعلہ دست کو دیکھ کر یہ کہیں سے ہے
 تیس تالیس کو بچھا رہا ہے ہمارے
 بن سکے ہو ہیں تیری قدر سے
 میری سب چیزیں جو ہیں پر ہر دور
 بس بچے رہے تھے ہونا میں چاہا ہو
 تو یہ رکھتے تھے رہنا چاہا ہو تو وہی شخص
 جو تھکے لوٹا نہیں چاہتا ہے خود ہی
 سی طرح میں نے تجھے عوایا ہو تو نے ایسا زور
 نہیں دیا کہ کوئی تجھے ساتھ جھوٹے کہے

بیالیسویں فصل

میں اس کو جہیز میں اور تجھ میں
 کیا فتنوں نہ رسائی کرنی تھی

کہ وہ سن رہا تھا کہ یہ سب کچھ ہوا ہے
 شعلہ دست کو دیکھ کر یہ کہیں سے ہے
 تیس تالیس کو بچھا رہا ہے ہمارے
 بن سکے ہو ہیں تیری قدر سے
 میری سب چیزیں جو ہیں پر ہر دور
 بس بچے رہے تھے ہونا میں چاہا ہو
 تو یہ رکھتے تھے رہنا چاہا ہو تو وہی شخص
 جو تھکے لوٹا نہیں چاہتا ہے خود ہی
 سی طرح میں نے تجھے عوایا ہو تو نے ایسا زور
 نہیں دیا کہ کوئی تجھے ساتھ جھوٹے کہے
 سب سے وسیلہ پرست ہے جس پر کہی نہیں
 اپنی صورت کو تواری فتنہ سے
 اس کو سوجھتا ہے بہت بڑا باقی ہے

کہ کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے
 سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے
 میں تیری رشتہ کو تاجوں کو تاجوں کو تاجوں کو
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے

تیسری فصل

میں ہوں اور کچھ چاہتا ہوں کہ اس طرح تبدیلی
 تھاں و زمین کو پیدا کیا ہوگی کہ سب کچھ
 پیدا کیا گیا ہے یہاں کی تیری طرف سے گذر دے
 تیری طرف سے گذر دے تیری طرف سے گذر دے
 تیری طرف سے گذر دے تیری طرف سے گذر دے
 تیری طرف سے گذر دے تیری طرف سے گذر دے
 تیری طرف سے گذر دے تیری طرف سے گذر دے

کہ کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے
 سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے سب کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے
 میں تیری رشتہ کو تاجوں کو تاجوں کو تاجوں کو
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے
 تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے تیرے ہاتھ میں ہے

نور و نور سے جس کی لذت معانی کی جو بھی اس
کے لئے عاقبت حیات ہے

چوتھی فصل

دیکھ لہاں اور زمین میں ہے پکارنے میں کہ ہم نالہ ہے
یوں کہ انہیں اخیر اور تبدل ہو کر آج کی لیکن جو کچھ نہیں بنایا
جو مگر جو اس میں کوئی چیز ایسی نہیں جو پہلے نہ تھی نہ
اتنا دلگیر مونا بھی ہو کہ یہ بھی پکارنے میں کہ ہم نالہ ہے
نہیں نہیں بنایا ہے کہتے ہیں کہ ہم نالہ ہے کہ اس سے متوہ
پس ہم ہونے کے قبل نہیں تھے تاکہ ہم اپنے نہیں بنادیں
اوروں کی آواز اس مقدمہ کی دلیل ہے کہ جس نے انہیں بنایا
لے خداوند جو حسین میں سچے لئے حسین ہیں جو بعد میں
کہتے ہیں جو جس لئے کہتے ہیں مگر دیکھا تو جو ان کا
خاتمہ جو حسین ہو اور بھلا ہو اور ہو دیکھا ہی دے نہیں ہیں

جو کونسی ہی بدست سے نہ بنایا ہے جس میں جو
ہے ہیں شہر و دیہات و دیہات و دیہات
سے مانا ہو

پانچویں فصل

یہ کہ جو کونسی ہی بدست سے نہ بنایا ہے جس میں جو
ہے ہیں شہر و دیہات و دیہات و دیہات
سے مانا ہو

کیوں یہ بھی ہیں تیری منت کرتا ہوں سے خداوند
میں سے خداوند سے یہ مجھ پر ظاہر تو ہی لیکن کیوں لڑا ہوا
ہاں زینتِ حرم میں گشت یہ لڑا ہوا ہاں یہ مجھ
چہ بہت ہونے لگا و نیست نہ ہونے لگا یہ ہونے سے

[illegible]

۶۹۰
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں

نویں فصل

سب باتیں جو ہیں ان کا نام ہے بیانیہ قدرت بیانیہ
 دانی بیانیہ چنانچہ تو نے خدا تعالیٰ کو پرکھا
 کر کے آسمان اور زمین کو بنا یا کون بہت بچے گا کون اس کا
 بیان کرے گا جو چیز ہے نہ کہ چستی جانی ہر ذریعہ دریاں



۶۹۱
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں
 انہوں نے جو ہے وہ ان کی ہے اور ان کی ہے ان کے
 اسباب بہت ہیں جو ان کی طرف سے ہیں

دسویں فصل

[illegible]

۱۱۱

جو لوگ یہ باتیں کہتے ہیں سو باندھے سے
لی وانا لی اس روح کے ویریں بکھتے ہیں و بہت
نہیں بکھتے میں یہ جو چیزیں تیرے پیچھے سے و بھینٹیں
جالتی ہیں سو جو نگر نہالی جاتی ہیں و رے مہ دی
چینوں کے بکھنے کی و شش شش میں تیرے
داں چہرے کی نڈیہ نو آئید وینے کی آئینہ و

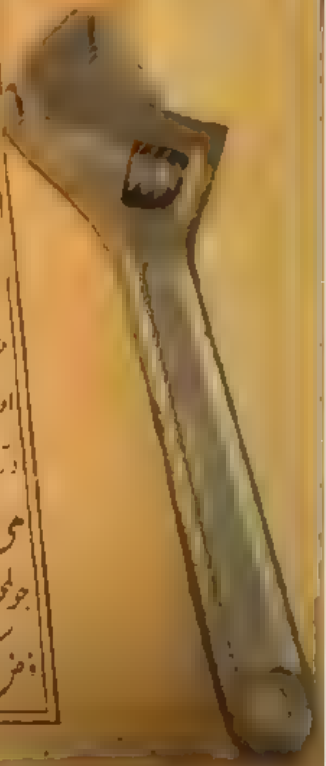
۴۹
 جس سے صحت ہو بہا اور علی تعریف میں ہیں کتاب
 کہ تو ہے جس کے ایک مخلوق کا حق ہو اور
 زمین کے دوسرے ایک مخلوق بھی جانے تو میں ہیں
 یہ کہتے ہوں کہ قبل یہ کہ خدا نے آسمان و زمین کو پیدا
 اور زمین پر کیا تھا کہوند رہے کہ تو مخلوق پیدا کرنے کے
 اور یہ کہ تو اور کائنات جس طرح میں یہ جانتا ہوں کہ تو
 مخلوق سے بنائے کے کوئی مخلوق بنائی نہیں جاتی
 اور طرہ پر جو کہ پہنے فایہ کے لئے جان چاہتا ہوں جو
 تیرے ہوں فصل
 بین گری کی سیاح عقل سیر مردانہ از منہ گذشتہ
 کے اشکال پر زندہ مالی اور سپر تعجب کرے کہ تو خدا سے فارغ
 وفاق مطلق و حافظ مطلق آسمان و زمین کا صلہ سوے وقت
 کے پہنے سپر تو ایسا برا کاویا جانتا تھا زمانہ غیر محدود و نامک



۵۰
 کہ تو ہے جس کے ایک مخلوق کا حق ہو اور
 زمین کے دوسرے ایک مخلوق بھی جانے تو میں ہیں
 یہ کہتے ہوں کہ قبل یہ کہ خدا نے آسمان و زمین کو پیدا
 اور زمین پر کیا تھا کہوند رہے کہ تو مخلوق پیدا کرنے کے
 اور یہ کہ تو اور کائنات جس طرح میں یہ جانتا ہوں کہ تو
 مخلوق سے بنائے کے کوئی مخلوق بنائی نہیں جاتی
 اور طرہ پر جو کہ پہنے فایہ کے لئے جان چاہتا ہوں جو
 تیرے ہوں فصل
 بین گری کی سیاح عقل سیر مردانہ از منہ گذشتہ
 کے اشکال پر زندہ مالی اور سپر تعجب کرے کہ تو خدا سے فارغ
 وفاق مطلق و حافظ مطلق آسمان و زمین کا صلہ سوے وقت
 کے پہنے سپر تو ایسا برا کاویا جانتا تھا زمانہ غیر محدود و نامک

[illegible]

ہی میں سے کسی ایک شخص کو
 کہ وہ بہت بڑے گا
 ایک وقت کو موجود ہے سو کسی دور میں
 یہ وہ ملک کے ہیں جسے پادشاہ کے لئے
 کہ وہ ایک شخص پر ایک شخص کی طرف سے
 ہی، حال موجود ہیں کیونکہ وہ چوبیسویں دور میں
 گنتوں سے مہر و دارن میں سے پہلا ایک شخص
 ہی بت بندہ ہیں اور پچھلے ایک ہی بتی مذمت
 درمطیوں میں سے ایک ایک ہی بتی مذمت
 اور اس کے لئے آئندہ ہیں اور وہ ایک شخص ہی
 درمیں میں جاری ہو سکی جس قدر پر دانا ہوئی سولہ
 ہو ورنہ رہا ہی ہو سوا آئندہ ہو اگر وقت کی کوئی
 جو کہ کے چھوٹے سے چھوٹے حصوں میں تقسیم ہو سکتی
 ہر کسی کے وقت میں کو موجود کہہ سکتے ہیں اور وہ



ہی میں سے کسی ایک شخص کو
 کہ وہ بہت بڑے گا
 ایک وقت کو موجود ہے سو کسی دور میں
 یہ وہ ملک کے ہیں جسے پادشاہ کے لئے
 کہ وہ ایک شخص پر ایک شخص کی طرف سے
 ہی، حال موجود ہیں کیونکہ وہ چوبیسویں دور میں
 گنتوں سے مہر و دارن میں سے پہلا ایک شخص
 ہی بت بندہ ہیں اور پچھلے ایک ہی بتی مذمت
 درمطیوں میں سے ایک ایک ہی بتی مذمت
 اور اس کے لئے آئندہ ہیں اور وہ ایک شخص ہی
 درمیں میں جاری ہو سکی جس قدر پر دانا ہوئی سولہ
 ہو ورنہ رہا ہی ہو سوا آئندہ ہو اگر وقت کی کوئی
 جو کہ کے چھوٹے سے چھوٹے حصوں میں تقسیم ہو سکتی
 ہر کسی کے وقت میں کو موجود کہہ سکتے ہیں اور وہ

فصل سو و پانچواں

اور جو بھی اسے خداوند حمد اوقات سے ملے وہ اسے
 میں دیکھ کر اسے ساتھ ساتھ بدستور دیکھتا ہوں
 میں نے کم و بے زیادہ میں ہم سیدھی شہادتیں
 کوئی ایک وقت دو سرے سے کم یا زیادہ ہو اور
 جو بے وقت میں کہ اسکا ڈوگوں یا اسکو گونہ ہو اور وہ
 اسکا ایک دور یا عینا یہ ہو اور تاہم جو لیکن جب اوقات کو
 مقرر نہ ہوئے ہوتے ہیں تب اس وقت وہ سیدھی ہوتے
 گذشتہ وقت و جواب نہیں یا پھر وہ وقت جو ابھی نہیں
 میں کوئی بے وقت ہو کوئی نازاں ہو کوئی گاہ کہ جو
 چہ نہیں جو اسے میں اپنا سنا ہوں پس جب وقت
 مذکور ہو تب اسکا پہچانا اور اپنا کرنا ممکن ہو لیکن جب
 مذکور ہو تب نہ ہونے کے سبب سے اس کا پہچانا اور

نہایت

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

بنده پیرس کس چسب +

✱
فصل اکھارہوی

اہانت وہا سے غد و نہ میں آتی ہے
 لے یہی مہدی کی نیت تیرے منہ سے یوں کہ یہ
 درگاہ تہ اوقات میں جو میں جاننا چاہتا ہوں
 اس میں اور اہانت جو میں جو میں جو میں
 ان میں سے یہ وہا نہ تینہ و گدشتہ کہ جو میں جو میں
 اگر وہا بھی تینہ ہو تو وہا بھی نہیں ہو
 گدشتہ میں تو وہا بھی نہیں ہو
 جو میں جو میں جو میں جو میں
 جو میں جو میں جو میں جو میں
 جو میں جو میں جو میں جو میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نہایت پروردگار تعالیٰ کی طرف سے
 جس وقت کہ میں نے اس کو دیکھا تو میری

انیسویں فصل

پہلے تو جو بڑی عظمت پر غمگین ہو کر رہا تھا
 روح تو بندہ کی کیا حالت تھی کہ تو نے اس کو
 کھلا دیا کس قدر عظمت تو نے اس کو دیا کہ
 انہیں جو بندہ بن گیا تھا اس کو پھر بندہ بنا دیا
 سو جو وہ بندہ تھا تو پھر اس کو بندہ بنادیا
 وہ طریقہ میری عقل سے بہت بعید ہے وہ میری سمجھ سے
 آگے ہے اس لیے میں اس کو سمجھ نہیں سکتا
 پوشیدہ انھوں نے مجھ سے فرمایا کہ یہ کتاب تیری
 بدولت اس تک پہنچ سکے گا

بیسویں فصل

میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے
 میں نے اس کو دیکھا تو میری طرف سے



۶۱۳
 اس میں سے ایک وقت ہووے دیکھو جب تک کہ وقت
 لگا کر ہوتا ہے کہ یہ مطلب ہووے کہ وہ لکھتا ہے کہ وہ
 جو چیز نہ تھی وہ سوچا نہیں کہ وہ وقت میں وہ نہ تھی
 وہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 اس سب اور اکثر باتیں بطور نامناسب کہنے میں لکھتے ہیں
 مطلب علوم ہوتا ہے

کیسویں فصل

پس میں نے اسے لکھ دیا کہ اس کے اوقات مذریعہ
 دن کے گزرنے کے ہم مانتے ہیں تاکہ یہ کہہ سکیں
 کہ یہ وقت اس ایک وقت کا دو گونہ ہے یا یہ اس کے
 برابر ہے اور اوقات کے دوسرے حصوں کی بہت جو
 ماننے کے لائق ہیں ویسا ہی کہیں اس جیسا کہ میں نے
 کہا ویسا ہی کہ اوقات کو بذریعہ اس کے گزرنے کے



۶۱۴
 اس میں سے ایک وقت ہووے دیکھو جب تک کہ وقت
 لگا کر ہوتا ہے کہ یہ مطلب ہووے کہ وہ لکھتا ہے کہ وہ
 جو چیز نہ تھی وہ سوچا نہیں کہ وہ وقت میں وہ نہ تھی
 وہ نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 اس سب اور اکثر باتیں بطور نامناسب کہنے میں لکھتے ہیں
 مطلب علوم ہوتا ہے

یہاں پہلے حالت ہو سکتی ہے کہ جب تک کہ ہم اپنے
کام کو نہ چھوڑیں اور یہ مطلب ہو کہ جو ہم نے آئندہ
جو چھوڑنا ہے وہاں نہیں چھوڑیں نہ اقدار میں نہ ہرگز
اوندہ نہ رہیں نہ ہوں کیونکہ ہم بہت تھوڑی باتیں
ان سب اور کئی باتیں بطور نامناسب کرتے ہیں لکن ہمارے
مطلب معلوم ہونا چاہیے

کیونکہ فصل

پس میں نے اس کے کچھ پہلے لکھا تھا کہ اوقات بذریعہ
دن کے گزرنے کے ہم اپنے میں تاکہ یہ کہہ سکیں
کہ یہ وقت اس ایک وقت کا دو گونہ ہے یا یہ اس کے
برابر ہو اور اوقات کے دوسرے حصوں کی بات جو
ماپنے کے لائق ہیں ویسا ہی کہیں اس جیسا کہ میں نے
کہا ویسا ہی ہم اوقات کو بذریعہ اس سے گزرنے کے

یہاں پہلے حالت ہو سکتی ہے کہ جب تک کہ ہم اپنے
کام کو نہ چھوڑیں اور یہ مطلب ہو کہ جو ہم نے آئندہ
جو چھوڑنا ہے وہاں نہیں چھوڑیں نہ اقدار میں نہ ہرگز
اوندہ نہ رہیں نہ ہوں کیونکہ ہم بہت تھوڑی باتیں
ان سب اور کئی باتیں بطور نامناسب کرتے ہیں لکن ہمارے
مطلب معلوم ہونا چاہیے

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

من چو دیدم که کوه است شایسته یی برین بگ
 ایو روی محو و سکو به ست ایست خد و ند یس خد
 باب پانچم کنی خاصین نیر می منت کرتا بول که

[illegible]

4

A large, ornate metal key with a complex, multi-lobed head and a long, straight shaft, resting on a wooden surface. The key is positioned vertically, with the head at the top. The head features several distinct lobes and a central slot. The shaft is long and straight, tapering slightly towards the bottom. The background is a warm, yellowish-brown color, possibly a wooden surface or a piece of parchment. To the left of the key, there is a vertical strip of parchment or paper with some faint, illegible markings.

4

۶۳۲
 دس سو تیس میں یہ سو تیس دس کا وہ وقت ہے
 جس میں یہ حرکت وہ وقت جس سے راجت ہوتا ہے
 ان دس کو پانچ سو تیس کے لئے نصف تماموں وقت
 میں یو یو لکھتے ہیں بارہ گھنٹہ سے چوبیس گھنٹہ میں
 ہوتا ہے دو گھنٹہ وقت بقا رہتا ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 اور دوسرے کو دو گھنٹہ اس خیال سے کہ رقیب بنا
 دورہ شرق سے مشرق تک بھی سہی دس ایک گھنٹہ
 در بھی کبھی اوس دو گھنٹہ وقت میں چوبیس گھنٹہ
 یا چوبیس کوئی شخص مجھ سے نہ کہے کہ جرم فہم کی طرف
 وقامت ہیں کیونکہ جب آفتاب ایک شخص
 کی دعا سے ٹھہرا یا ناگہان کہ رستہ نہیں ہو جا
 تا آفتاب ٹھہرا رہتا تھا لیکن وقت چلتا رہتا تھا کیونکہ
 اپنے سفر سے وہ وقت میں جو کافی تھا وہ جنگ شروع سے
 آخر تک ہوا پس یہ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وقت کوئی

یہ وقت
 وہ وقت

۶۳۱
 دس سو تیس میں یہ سو تیس دس کا وہ وقت ہے
 جس میں یہ حرکت وہ وقت جس سے راجت ہوتا ہے
 ان دس کو پانچ سو تیس کے لئے نصف تماموں وقت
 میں یو یو لکھتے ہیں بارہ گھنٹہ سے چوبیس گھنٹہ میں
 ہوتا ہے دو گھنٹہ وقت بقا رہتا ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 اور دوسرے کو دو گھنٹہ اس خیال سے کہ رقیب بنا
 دورہ شرق سے مشرق تک بھی سہی دس ایک گھنٹہ
 در بھی کبھی اوس دو گھنٹہ وقت میں چوبیس گھنٹہ
 یا چوبیس کوئی شخص مجھ سے نہ کہے کہ جرم فہم کی طرف
 وقامت ہیں کیونکہ جب آفتاب ایک شخص

چوبیسویں فصل

کہ کوئی سب سے وقت جسوں حرکت ہو رہی ہے
 اوس سے ان سب سے کا کوئی دیکھو وقت میں یہ حرکت
 میں یہ حرکت ہو رہی ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 ہوتی ہوئی تو کبھی کبھی میں چوبیس گھنٹہ
 ہی حرکت وقت ہو رہی ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 حرکت ہو رہی ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 حرکت رہتا ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 اوائل حرکت ہو رہی ہے کہ ایک سو تیس کا وہ
 کہ اس سے اوائل حرکت کا وہ وقت ہو رہی ہے

کہ تمام سال میں ہر ماہ کا ایک ہفتہ کا روزہ رکھنا
 جس تک روزہ وقت ہو وہ اپنے روزہ گذشتہ میں چھوڑ دینا
 جس تک وہ وقت نہ ہو چھوڑنا چاہیے اور شنب تک کہ آئندہ
 اس طرح ہونے سے سب گذشتہ بن جائے تب تک
 بارہ لے کر ہونے سے گذشتہ زیادہ ہوتا ہے۔

فصل

بیان میں ہے کہ جواب تک نہیں ہو گا
 یا خرچ ہو جائے جس طرح گذشتہ جو ب نہیں ہو کر
 ہونا چاہیے کیا یہ نہ ہو کہ پہلی روزہ میں نہ ہو
 اور تا آخر وقت ہونے میں ہو کہ وہ اتنے روزہ
 انیال و یاد رتی ہو یہاں تک کہ سب بیز کا
 رتی ہو سو بذریعہ اس چیز کے جسہ چنانچہ رتی میں
 طرف جس کی یاد رتی ہو گذشتہ میں جواب تک

کا بیان کیا ہے کہ روزہ میں ہر ماہ کا ایک ہفتہ کا روزہ رکھنا
 جو بھی سال میں نہ ہو وہ اپنے روزہ گذشتہ میں چھوڑ دینا
 جس تک وہ وقت نہ ہو چھوڑنا چاہیے اور شنب تک کہ آئندہ
 اس طرح ہونے سے سب گذشتہ بن جائے تب تک
 بارہ لے کر ہونے سے گذشتہ زیادہ ہوتا ہے۔
 سبب سے نہیں ہو کہ وہ ایک روزہ میں نہ ہو
 جو بھی ماہ میں جس تک نہ ہو وہ اپنے روزہ گذشتہ میں
 ہو گا نیز جانے ہونے سے نہ ہو کہ وہ نہ ہو
 یا آئندہ وقت نہ ہو وہ نہ ہو کہ وہ نہ ہو
 ہو کہ جس آئندہ روزہ میں نہ ہو کہ وہ نہ ہو
 ہو و روزہ گذشتہ وقت جو نہ ہو کہ وہ نہ ہو
 ہو کہ جس جو زیادہ گذشتہ وقت ہو وہ نہ ہو
 زیادہ ہو کہ وہ نہ ہو

از تیسب

لیکن جو کچھ میری قوم دینی اور مذہبیوں نے میری
 دیکھتے ہیں ان کے ایک بڑے مددگار و مددگار ہیں
 ہاتھ سے میرے ہر ہر خداوند میں ہے اس سے
 میں بڑھتی ہوں میں اور بہت دوسروں میں
 اس کے لئے کہ میں کہوں میں کہ میں نے یہاں پہنچا
 میں نے اس کے لئے کہ میں نے اس کے لئے
 میں نے اس کے لئے کہ میں نے اس کے لئے

سنے یہ جاؤں تو جیتوں تو بے شک میری
 لکڑی کا پچھا اڑوں نہ کہ ان جیسے اس سے
 اور نہ وہ رہنے والی ہیں بلکہ اس سے جو
 میں تیرے ہر بلکہ پچھا اڑے پراگندگی سے کہ
 تو مجھ سے وہ کی بوجھت کی سلسلہ طوفان میرا
 ہوا تھا تیری تقریب کی آواز سنوں اور تیری
 خوشبو پہنوں آئے اور نہ جاتی رہتی ہیں غور اب
 بیان اب میرے ہیں تیرے غم میں نہ ہوئے ہر تو
 اسے خداوند سیر می تھی میرا ویں باب و لیکن میں
 ایسے وقتوں میں جکی ترتیب نہیں جانتا ہوں پرینا
 ہوگی و میرے نیا ت ہاں میری روح نہ
 نذر ولی شکر انواع واقسام کے مختلف چیزوں سے
 بار بار ہوسکتا ہے تا وقتیکہ میں تیری محبت کی
 سبقت نہ دے و رخصت ہو رہا ہوں تیرے ہر دم میں

تذکرہ شمس

اور میں اپنے محمدیہ کا ذکر کرتا ہوں
 سچے میں جو تیری جانی تو نہ ہو جس کا ذکر
 میں ہوں کی مکافات کی باریک سے باریک
 سے زیادہ سے سے بیاسی ہو یہ وہ مجھ میں ہے
 آسمان و زمین کے بنائے کے پتھر ہو یا ہوا
 جبکہ اس کے پیشہ چہ بھی ہے یہ یاد میں ہے
 دل میں یہ کہ مجھ کا وہ اس سے ہر دور میں
 پروا داشت نہیں کہ رنگا
 ان فرائض سے خداوند رحمت میں
 بھی طرح بھیجیں وہ یہ درویش ہیں کہ ان
 نہیں تھا تب چہ شمس کا منہ نہ ہو کہ اس
 یہ کہ نہ ہو کہ اس سے بھی میں

من استندند و در میان خود را میسوزانستند
 سالک بنده بچشم که گوی وقت غیر مخلوق است
 همگن او را پس بعد از آنکه بوسه است باز و پس
 میان چیز و سبب جوئی همین بود که
 نمیگنجید که نور بخت من است قدم هر کس است
 آن حق بود و ولی اوقات تبس مانند همگامی بود
 ورنه گوی مخلوق بجز ترس مانند همگامی بود
 و آن مخلوق سبب و فنون است بشیبه همی بود

انیسوی فصل

به اندامی به اندامی یعنی زانی و فانی
 هر در سلی طاف تا گشت دور میرساند
 گشت بنده به بنده ای که گشت خوش
 آن خوشی من شرمش بود

فی وقت آن که در میان خود را میسوزانستند
 من سبب طاف تا گشت دور میرساند
 گشت بنده به بنده ای که گشت خوش
 آن خوشی من شرمش بود

نظروں کی یاد آدمی سے سفید ہوتی ہے اور اس کے حرکت
منقسم ہوتے ہیں اس طرح تجھ میں جو غیر منقسم طور پر
دانی حوالے حقیقت میں روحوں کا دائمی باقی ہے
کچھ واقع نہیں ہوتا ہے۔

پس جس طرح تو نے ابتدا میں بلا تبدیل و تغیر
اپنے علم کے آسمان و زمین کو جانا اسی طرح تو نے
اپنے بے پراگندہ عمل کے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔
جو کوئی سمجھتا ہے سو تجھ سے اقرار کرے اور جو کوئی
نہیں سمجھتا ہے سو بھی تجھ سے اقرار کرے۔ وادہ تو کیسا بلند
اور جودل کے فروز میں ہے تیرا سکن جہاں کیونکہ تو
ان کو جو تھہر گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہے اور وہ جلی بند
تو نہیں گرتے ہیں۔



اعلاطین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

فلوں کی یاد آدمی سے تفریق ہوتی ہے اور اس کے حواس
منقسم ہوتے ہیں۔ اس طرح تجھ میں جو تفریق طبعی طور پر
داخلی حواس حقیقت میں روحوں کا دائمی بانی ہے
تجھ واقع نہیں ہوتا ہے۔

پس جس طرح تو نے ابتدا میں بلا تبدیل بغیر
اپنے علم کے آسمان و زمین کو جانا اسی طرح تو نے
اپنے بے برگندہ عمل کے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔
تو کوئی سمجھتا ہے جو تجھ سے اقرار کرے اور جو کوئی
نہیں سمجھتا ہے سو بھی تجھ سے اقرار کرے + وہ تو کدیا بلین
اور جودل کے فروتن ہیں بے تر اسکن ہیں کیونکہ تو
ان کو جو تجھ کے ہیں سیدھا لکھ کر تارے اور جگہ جگہ
تو نہیں گرتے ہیں +



اعلاطنامہ

نمبر	نقطہ	سمت	نقطہ	سمت	نقطہ	سمت
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

